

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خونِ جگرِ چوم

از زبانِ روحی

غلام محمد و گے رجیدہ

پٹھ دیالہ گام تحصیل و ضلع اسلام آباد

جلالہ

بیاد ۱۶ جولائی

روزِ ہجرت پیغمبرِ آخر الزمانؐ

درودِ اع شہید شاہنوازہ

۱۵۵۰

خونِ جگر چوم

شُراہِ جولائی کس یادس منزیمہ دودہ
پیغمبرِ آخر الزمان ﷺ ہجرت کران چھ

بیہ

شہید شاہنوازہ لختِ جگر ہندہ عارضی جدایِ موجوب

از

دلِ ندامت

رجیدہ غلام محمد و گے

ساکنہ پیٹھ دیا لگام

تحصیل و ضلع انت ناگ اسلام آباد کشمیر

تاریخ اجرا ۱۶ جولائی ۲۰۰۶

(C) جملہ حقوق چھ مصنف سند ناؤ رزرتھ

کتابہ ہند ناؤ:	خونِ جگر چوم
مصنف:	غلام محمد وگے رجدہ
چھپن وری:	۲۰۰۶
کمپیوٹر کمپوزنگ:	المختار کمپیوٹرز، اسلام آباد کشمیر
سرورق:	عادل مختار
تیداد:	اکھ ساس
مول:	ہتھ روپیہ -/100 Rs
پرلیس:	رہبر پرنٹرز، دہلی

المختار پبلشرز نئی بستی انت ناگ کشمیر

فون نمبر: 222192 (01932)

Khoon-i-Jigar choom

A poetry Collection by

Ghulam Mohammad Wagay

Rajeeda

Paith Dailgam, Anantnag Kashmir

ترتیب

- ۱۔ مصنف سے آگاہی فیاض احمد
 - ۲۔ قابل توجہ: سجاد احمد ترآلی
 - ۳۔ ماجہ زیو ظریف احمد ظریف
 - ۴۔ مصنف میاں نظر منز حاجی غلام نبی بیگ / بشیر احمد وگے
 - ۵۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم رجیدہ پیر بابا
 - ۶۔ طائب دعائے خیر فیروز احمد شاہ
 - ۷۔ ہوشدار گوش تھو شاد رمضان
 - ۸۔ مرثیہ بر شہید شاہنوازہ دوسری برسی (اہل خانہ)
-
- | | |
|--------------------------------|---------------------------|
| ۹۔ لے تھا و پوشیدہ کارن ستر | ۱۵۔ خونِ جگر زونم |
| ۱۰۔ دتھ مس چوئس تم شراب | ۱۶۔ ینہ اقرار کو رُم مدنس |
| ۱۱۔ نشہ مندرس پوزائے کرے | ۱۷۔ ونے کس ستم گارا |
| ۱۲۔ حورہ ون وان گنڈ تھڈ ریے لو | ۱۸۔ گنرس لکس پاری پاری |
| ۱۳۔ کس بوونے کیاہ | ۱۹۔ وچھم میہ جلوہ جانانہ |
| ۱۴۔ لامکانے اللہ | ۲۰۔ تنہ چھس پریشان |

- ۲۱۔ اللہ اللہ ظہور
۲۲۔ کیاہ دمہ جواب
۲۳۔ ہو ہو واصل کار
۲۴۔ زرزہر تیلین
۲۵۔ راین منز روؤم دوہ راتھ
۲۶۔ یار کو ت گوم
۲۷۔ احمد بختہ آکھ یور
۲۸۔ عشقہ پیچانن وونم نال
۲۹۔ زولنسے ہاے سوندری یے
۳۰۔ پرک پرک گیم سپار ہو ہو
۳۱۔ ملوت کس ستی گوم
۳۲۔ رندہ پانہ زوتھس نار
۳۳۔ پریشھومس تہ دؤ پنم
۳۴۔ روزان چھم اچھ بلے
۳۵۔ دلبرن دل زونم
۳۶۔ یار موے چاوان کمن کمن
- ۳۷۔ بن گدرن پن
۳۸۔ بے تاب چھس عالی جناب
۳۹۔ ہمہ تمہ وونس
۴۰۔ مٹھ گری گری من مناون
۴۱۔ کتہ ژالہ بارتزیے
۴۲۔ بہتھ دماہ میانہ پنچے
۴۳۔ پیر سید سیدللہ ناوان
۴۴۔ یتہ اویسی کر میون پائے
۴۵۔ عشقن او ن نس
۴۶۔ ازینہ سالس یار جانان
۴۷۔ کوئے چھس یوان میونے عار
۴۸۔ میہ موکر ژھل
۴۹۔ تصانیف رجیدہ
۵۰۔ سند درویش سلطان

مصنّف کی آگاہی

اسم: غلام محمد اسم والد: محمد شعبان وگے سکونت: پیٹھ دیا لگام
تاریخ پیدائش: جولائی ۱۹۴۸ء پیشہ آبائی: گائے پالن شیرفروشی
خانہ بوقت پیدائش: دوبھائی: شعبان وفتح وگے (لاولد) پسر مرحوم
تخلص: رنجیدہ ترمیمی تخلص از فقیر سُلہ صاحب: رنجیدہ

ایک غریب گھر کے پیشہ دودھ فروشی کے آمدن سے گزر بسر کرنے والے
خاندان میں رنجیدہ صاحب جنم پائے۔ والدین اور چچا کے شوق انتہا نے اسے
کم سنی میں داخل مدرسہ کیا۔ ۸ سال کی عمر میں تلاوت قرآن حاصل کیا۔ اس کے
ساتھ آنگن کے سکول گورنمنٹ مڈل سکول میں محو درس رہا، چھٹی جماعت سے
اچانک ناسازی صحت نے گھیر لیا حالانکہ والدین پہلوانی صحت کے مالک تھے۔
بیٹے کی ناسازی صحت کے بناء وادی کے حکیموں، ڈاکٹروں اور درویش و پیر و فقرائے
سے جستجوئے دعا میں سرگرداں بنے رہے۔ لاعلاجی کا آخری درس تربیت روحی
بدامن شرعی مرشد جناب پیر اسد اللہ ساکنہ سیرکانہ گنڈ کے سپرد نصیب ہوا۔ ۱۹۶۵ء
میں نکاح نصیب ہوئے۔ شرعی چادر لباس تن و من کرتے۔ شب و روز محو عبادات
بنے رہے۔ ۱۹۷۱ء میں مرشد سے اُنکے وصل اللہ قبل ان سے خط ارشاد پا گئے۔

ایسے شرعی شبابیت میں اچانک حکم غیر متوقع از شیخ حمزہ مخدومؒ کے اسیر فقیر درویش
سُلمہ صاحب بدسگامی مطیع بنے۔ ایسے متوکڑے۔ جلالی مزاج فنا فی الخودی کے دستور
تلخ انسانی بشریت سے بعید کے زیر حصار اسیر کیا گیا جہاں درجہ فقر میں ۱۹۸۰ء سے
ترک از دو اجیت در شریعت ہو گیا۔ ۱۹۷۴ء تک رواجی تعلیم سے وابستہ رہے۔ ایم
اے فارسی اور بی ایڈ کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۶۱ء کے منصبہ اُستادانہ سے ترقی
پائے ہوئے سال ۲۰۰۰ء میں ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ویری ناگ
(ورناک) متعین ہوئے۔ کبھی تحریر قلم چھوٹ نہ پایا جسکی بدولت اپنی پوری زندگی
سوانح عمری کے ساتھ فقیر کا ہر ضروری ارشاد محفوظ تحریر کیا۔ پیر شریعت کے بعد فقیر کی
پوری زندگی، اسکے ارشادات، صحبت کلی میں درویش ۹۰۔۱۹۰۷ء کی مکمل کر لی۔
ابتدائی چہار دہ سلاسل از اسد اللہ شاہ کے ہوتے ہوئے دنیائے سخنوری میں مناقب
خواجہ نقشبندؒ پھر مُرشد سہروردیہ کے مناقب سلطانیہ اجراء زمانہ کئے۔ ان میں سلسلہ
شہروردیہ کے جلد ششم سال ۱۹۰۵ء جولائی میں بنام ”نداء متکر آلو“ برائے عاشقان
روحانیت پیش کر دی گئی۔ اب کے سال کشمیری غزلیات کا پہلا حصہ بنام
”خونِ جگر چوم“ اور اردو غزلیات کا پہلا حصہ ”سوزِ جگر“ پیش ہو رہا ہے۔

نامساعد حالات اور مادیت کے مایا جال سے عدم عشق و آرزو کا پہلو
مرکزیت سے دیہات کی طرف سویا ہوا جسے پانے کی صورت وجہ تصانیف رجیدہ کے
بیشتر نظم و نثر کے پارہ منتظر طلب و طباعت اور ادب کی تلاش میں محفوظ زمانہ ہیں۔
ہر ادارہ ہائے ادب اور میڈیا کا پہلا زینہ مالیات کے حصول کا شرط بنا ہے

آرزوئے تحقیق و شخصیات عشق معدوم نظر آرہے ہیں۔ اس وسیع تر تہذیب و تمدن ریش و ار کے ماضی کو جدیدیت برائے حصولی آزادانہ جنسیات میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ اس طرح اس ادارہ، میڈیا جیسے کلچرل اکادمی، محکمہ ثقافت آثار قدیمہ نے تلاش حال میں نجی طور یا حکومت وقت سے بغیر نالہ گونجاں، صدائے صحرا کچھ نہیں خدا کرے ذرائع ابلاغ رسائی کے ادارے نایاب روحی مومنوں سے بہرہ ور ہو جائیں عموماً جن کا روزگار تلاش حق کی خدمات سے درنصیب ہو رہا ہے۔ رجیدہ چھلنی سینہ بروداع شہیدہ نوازہ۔

آپ کا مخلص

فیاض احمد

بشری ششی

وانہ بل سرینگر

بسمہ اللہ الرحمن الرحیم

قابل توجہ

اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمد عبد و رسولہ

کشمیری زبان اس سرزمین کی روح ہے جب تک نہ اس ریاست کی اس زبان کو ہر سطح پر بحال کیا جائے تب تک یہ سمجھا جائے کہ ہم صدیوں کی مخلوق کو اس طرح فراموش کر رہے ہیں جیسے کہ ہم سب بے پدر و مادر جنے ہیں کیونکہ ہر قوم کے مستقبل کو ماضی کے آئینہ میں ہی ترتیب و تربیت دی جاتی ہے۔

جس خاک سے اُٹھ کر ہم زندگی کے ہر شعبہ کو اسکی افادیت سجوانے میں کوتاہی کریں تو وہ کروڑوں لوگ جو اس سرزمین سے اُٹھے اور چلے، ان میں جو تہذیبی وراثت اور تواریخی تمدن آج تک آپہنچا وہ ہم سے ہی کھوپانے کی غلطی نہ ہو جائے۔ اس لئے آج کے اس سرزمین پر بسنے والوں کو نہ چھبوائی نوکِ خار کو اپنے وجود کی بقاء سے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے

اس ریاست میں جتنے بھی علماء، مبلغ، واعظ اور سیاستدان اُبھر ہیں اُنہیں اپنے ماضی کی کوئی فکر نہیں سو جہی ہے۔ گو کہ بیرونی زبانوں میں سائنسی زبانوں و کسی بھی طرح بھولنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں۔ اسی طرح اردو زبان کو دفتری زبان مقرر کئے ہوئے ہم اسکی افادیت سے چوک نہ جاویں لیکن اس مٹی کو بذاتِ خیر باد کرنا اپنے ہی پاؤں پر گلہاڑی مارنے کے برابر ہوگا۔ جس مٹی کا نام کشمیری یا کاشتر

پڑا ہے۔ اس لئے یہاں کی پوری علمی بستی پر فرض عائد ہوتا ہے کہ انکے آنے والے اپنی ہی ولدیت کو کھونہ پائیں۔

دیکھا جاتا ہے کہ نئی نسل کو جدیدیت کی ترقی کے نام پر جہاں سائنس اور ٹیکنالوجی کی زبان انگریزی رگ رگ سامنے میں ہر فرد کی آرزو بنی ہے۔ اردو کی ادبی شناخت ابھی کروٹیں لے رہی ہے مگر کشمیری زبان بولنے والوں تک چمٹائی جا رہی ہے جس وجہ سے ہر در سگاہ میں قے بنی جا رہی ہے، سیاسی بھید بھاو میں یہاں جو تہذیبی سرمایہ جسے کشمیریت کا نام دیا جا رہا ہے عملاً اس سرزمین کی کتاب کو مزے سے دھلوا رہے ہیں بلکہ کشمیری بول سے ہی یہاں مغربیت کے بیج بوئے جا رہے ہیں جس سے مذاہب کی جڑیں جنسیات کی شہد میں کھوکھلی ہوتی جا رہی ہیں۔ کشمیر میں ہی نہیں بلکہ پورا ہندوستان ماضی کی تہذیبی مشرقیت سے ہاتھ دھو رہا ہے۔ زمین پر کی انسانی نسل دنیا سازی کی عشرت میں سونامی سے بدتر ہوگی، وقت کے حکمران زرا ہوش میں آ جاوین ورنہ مستقبل انہیں مغربی دو لہے کے بجز اور کچھ نہ یاد کریں۔

کاش میرِ حُب کشمیر نصیب ہو

شکریہ

سجاد احمد ترائی

ملجہ زیو

کاشتر زبان چھ سائی ملجہ زیو۔ بد نیا تا آخر شہس تان چھ پیے زبان زندگی
ہند سو پُن یمہ روس زندگی چھ اڈہ لکچ۔ اما یم بولہ ءکتھ پاٹھ کر آہ انسا نس نش تہ پتہ
وار وار کھڑہ کا قدس پٹھ۔ ینہ پٹھ گنہ زمہنس آدم ز اڑ ہند پرتو پیو زبان آہ
وجودس منز۔ اٹھ پٹھ گئے امہ قوچ کہانی شروع۔ وئی نمہ ہون یہ موج کشیر۔
کیتیاہ انسان آہ تہ گئے۔ کیتیاہ حکمران آہ تہ پُن سکہ چلا وتھ گئے یمہ دُنیاہ۔
انسانس منز کیتیاہ خاص تہ گئے آفریدہ۔ انسان سندس پرہتھ دورس منز یم تہ انقلاب
آہ تم ساری کم از کم چھ اردو زبانی منز کینڑو تو اُرتخ دانو لیکھمت۔ مگر پیتہ چھ
افسوس ز کشیرہ منز چھنہ کانہہ کاشتر زبانی ہند لیکھا ڈ اوسمت تہ آسہ ہے امہ کھوتہ
تہ زیادہ تہ خود گواہ بنتھ لیکھمت۔ امہ بدل چھ کشیر منز فارسی لیکھن واکر موجود
اُس میت مثالہ پاٹھ کر میر سعد اللہ شاہ آبادی یمو یتھ کئی اولیا ہن ہنز سنہ دی تو اُرتخ چھ
لچھمڑ۔ یتھ پاٹھ کر دیا لہ گامس پنچہ گام اُس ونان تہ اکھ گوسہ وونی چھ تہ پانہ مسلمان
بنان وچھمت۔ یم گوسوائی یتھ پتہ ڈے گوم آلو یادے آلو گوم ناوتھوومت چھ تہ
علمدار کشمیر شیخ نور الدین نورانی چھ پانہ آمت تہ تموچھ یہ بدھ جوگ کلمہ حق
پرنوومت۔ اُس بدرالدین ناوتھوومت یعنی بدرالدین ریشی بُندہ ریشن خلیفہ۔
یتھ پاٹھ کر چھ ثابتہ گزہان ز کاشتر زبان چھنہ سرکاری طور زانہہ تہ تھزر

دینِ آمت - ۱۹۴۷ء پتہ آہ کر نہ یہ زبانِ بیتہ سکولن منزا اٹھمہ جماعت تانی مقرر۔ بیتہ
پاٹھی فارسی اکہ اخلاقی زبان بیتہ اُس ضروری پرناونہ یوان مگر بد قسمتی چھ یہ زیتھے
بیتہ کیو حاکموسائیس پرناونہ خاطر ضرورت محسوس گرتہ دہمہ تانی گئے فارسی زبان
تہ بیتہ کاشتر زبان بیتہ پر زہینی مگر فارسی ید وے و پر زانٹھ تہ اخلاقی تعلیم کلہ ژوٹن آہ
ترقی مانہ بیتہ کاشتر زبان بیتہ زن آہ ہلہ تلچ شراکھ زانٹھ بیتہ بڈین خاندانن یمن بیتگی
سیاستن جمشیدی جم میسرتھا و تموکوز پننن بچن کاشتر بولنس پسماندگی Backward
ناوتہ انگریزی سکولن بو رکھ چاو۔ و چھان و چھان گئے حکمرانن تہ تھدین ملازن
سرکاری سکول مشٹھ بیتہ یم سکول روڈن ہند خاطر یم غریب پسماند مثلاً ناید، گور،
واتل، چھان، کھارتہ موضوع پریشہ چھ۔ کینون گرن منزا گئے کاشتر بولن ہتک۔ شاید
ترہ توہیہ فکر ز دلہ پٹھ سبکہ چھکڑن ہندی پاٹھی روپیہ انن والبن گو و بیتگی کاشتر تہذیبی
مشٹھ، زبانی ہنز چھنہ کتھی۔

مسئلہ چھ کاشتر زبانی ہند۔ بیتہ چہ یونیورسٹی منزید وے امیک ادارہ چھ سہ
تہ چھ کاشترن شاعرن ہنز موجودگی ستر۔ یمو پنے نس اوزقس ترقی دینہ خاطر اتھ زندگی
تھا و۔ و چھ وے تہ بیتگی حکومت گرن و الی یمن ہنز کام ژوڈٹھس ژوپ روز چھنہ ایچ
کانہہ کل۔ تہ کیا ز یم چھ انگریزی پری پری کاشتر تہذیبکی مدہ۔ امہ کاشتر یک لطف
چھ یمن دلس شادمانی تمہ وزوژناوان بیتلہ سکولن تہ کاجن منزا بالغ کو، خصوصاً
پوشاکن منزا روو چھ کرہ ناونہ یوان۔

مقصد چھ یہ زیتھ کاشتر زبانی یا ونوپنہ ماجہ ستر کوتاہ اڈرہ باپار چھ یوان

کرنہ۔ امکرو ولٹہ اثرات یدوے یمہ بے رنگی منز باسان چھنہ مگر یہ کاشتر قوم چھ
 لؤتہ لؤتہ پنہ تہذیب و تمدن نشہ اتھ چھلتھ مغربی لذتن منز غوطہ ناو نہ یوان۔ یمہ ستر
 کشپر ہند لول محبت مہمانداری، اسلامی انسان دوستی تہ بزرگن ہند احترام دلہ منزہ
 ژلان روز تہ ہر کانہہ گر نہ ذاتی مفاد بغار بیس سلام۔ یہ یدوے سامرا جی
 منصوبن آبیاری تہ میٹھ فتح تہ چھ مگروقت گنھتھ پیہ تمن یہ نظام سونامی تہ ۱۸ اکتوبر
 کھوتہ تہ دروگ ییلہ نہ اُکس پنڈتس پنہ ٹیکچ تہ زان روز تہ مسلمان جوانس
 مشید یاد کی پیہ،

خدائے کریم دین یتھ ریشروا زندہ روزنگ، کاشتر سمجھنگ توفیق۔
 یتھ کاشتر کتابہ یتھ ”خونِ جگر چوم“ بیان چھ، روزن اکھ مشعل راہ عشق
 خدائے خاطر

تہند مخلص
 ظریف احمد ظریف
 سرینگر

مصنّف میانہ نظرِ منز

محترم و گے صائب (رجیدہ) چھ لو کچا پٹھے زمانہ کمن ظاہری سجاوٹن تہ ہاو
 باوچین شادمانین ہنز و مجلسونشہ دور و دتر - شیمہ جماعہ ہنز تعلیمہ دوران سپد اُمی سُنْد
 صحت ناساز تہ اُمی سنز رغبت روزنہ طفلانہ - متواتر تلاش علاج باو جو دتر و نہ بھو
 تدریسی عمل - یدوے کینژن جماعہ ہنز منز اُمس ٹھہراو تہ دنہ آو - تھہن نازک
 جسدی حالاتن منز گو و اُمس دینی تہ اعتقاد باطن و وتلان - تمہ دور کمن عالمانہ مجلسن
 منز رو دشر پاٹھو و تھان بہان تہ جسمانی ضعیفی ہند مشکلاتو تہ اخراجاتی حالاتو ترا و
 اتھ غریب گرس سبٹھاہ مضر اثر - (۲) بھائے شعبان تہ فتح و گے رو داتھ گھرس یہ
 ژونگ بحال تھاو نہ خاطر ہر رنگہ کوشش کران - زمانہ کمن پیرن فقیرن، حکیمن تہ
 ڈاکٹرن نش گے اُمی سنز صحت یابی ژھارانہ -

آخر ۱۹۶۱ء کہ ورپہ دہیم جماعہ پاس کرنہ پتہ بنیو ویہ و استاد تہ لا علاجی ہند
 علاج باپتھ کورپہ اکر پیر صائبن (اسد اللہ سیرکانلی گند) پنہ نس دایرس منز درجہ -
 تہ گو و گلی طور محور یا ضت تابع سلوک - اتھ منز پیو و اُمس رد خلق تہ مکی ہیون تہ
 سما جس تہ کھوت نہ یہ زیادہ ٹار - تہ کیا ز اُمی سُنْد موئل تہ پتر اُس دود گور - یم گامہ
 گو م دود کنان تہ گزارہ پکہ ناوان اُس - تو نے یم لو کھ پانس خاندانی، بڈک زمیندار
 تہ سیاست دان تہ عالم زانان چھ تممن کتہ ییہ ہے یہ دردل تسلیم ز مصیبتو تہ سختیو برتھ

خاک نشین اکھ غریب گھر ک نیم زند جوان بنہ قابل عزت۔

یہ تہ رود کار خدای ز امر سند مراز، و تھن بہن بنہ اکھ خودی۔ لکھ کیاہ تہ
ونہ ہن یا کیاہ تہ کرہ ہن اُمس پیو ونہ خارجی سماجک بدلہ وُن کانہہ تہ اثر۔
رجید صاب رودنہ زن یمہ کاروانہ مادیٹک انگ۔ یہندہ ونہ مطابق یہ کینڑ ہاہ پیش
روزگار سپد ہے اُمس، یم اُسر حال از باطن حالی روزان تہ توے اُسر نہ یم گنہ تہ یا
کانسہ تہ دشمن زانان بلکہ اُسر اتھ حکم یزدان ز انتھ خاموش آسان۔ حالانکہ گنہ وز
آو اُمس حملہ بر زات تہ مگر یہ رود بلواسطہ روحی برداش کران۔ مسلک کیو و اُعظ خانو
تہ تعلیمی افسر تہ تھو ونہ کینہہ پرہ اُمس بدلاونس تہ پانس گن پھر نہ خاطر۔

یڈوے خصوصی پیشہ و استاد آسنس منز تہ و استادن ستر الگ میلانات نظر
گوٹھان رود۔ پنج گانہ نماز علاوہ شب خیزی اُسر سنز زندگی بنے۔ یہ تہ اُسر سند برابری
بہن ستر واٹھ کھیوان آسنہ توے بنیو ونہ اُمس پنہ ساری زندگی منز کانہہ دوس سو اے
پر شریعت یمہ سنز لونچہ ۱۹۶۲ء پٹھے چہرہ تھف روز۔ تہ مسلسل اتباع سلوک،
شریعت بر جوع خاص بسلسلہ نقشبندیہ اُس تہ یمو (مرشدن) ۱۹۷۱ء کہ ور یہ رجید
صائب خط ارشاد بخشو و تہ امہ پتہ اکھ وری برابر ۱۹۷۲ء کہ دودہ پیر اسد اللہ صائب
بظاہر انتقال کور انا اللہ و انا اللہ راجعون

تفصیلی حالات پر یو کتاب ”نداء متکی آلو“ منزہ

امہ سجادہ نشینی پتہ پیہ رجید صائب بے پڑھ تہ ناقابل گمان اکہ نوہ زئمہ
تیز دھار تبری زندگی اختیار کر نک حکم باطن عاید سپد تھ کر پٹھ غولامی ہنڑ ہانکل

پوشِ نہ آبیہ۔ بیتہ اُکس صحرائِ نشین ذاتِ تنہائیِ مجنوںِ نما تنفرِ ادا، جلالی کھارسِ بروہنہ
 کنہِ پُئن پوت کال نذرانہ دین پیو ویتہ یمس وجودِ ہمہ اوست کس در جس منز صحبت
 سگاں اوس تہ اُکسی رکابہ منز طالب تہ مطلوب پیہ ز ہونی Dogs یکجا شامل
 طعامِ نصیب گوو، کوتاہ کر یو ٹھ تہ دشوار منزل، اتھ ونو عقل چھ لا جواب۔ شریعتہ کہ
 تھہ منار و ستھ ہمہ اوست کس سمندر منز پھٹن چھ یمہ زندگی ہند اند گرنس برابر۔
 اُمس جنگلی صفت آدمس بسلسلہ سہروردیہ سند بیہ خار دار بو رویہ تہ راوہ خاطر پیو و
 جناب شیخ مخدوم صائب رجیدہ صائب انتخاب کرن تہ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۶ء شبہ آبیہ یم
 یہ حکم نامہ طوق غولامی ہتھ در خانہ شعبان و گے، امیک تحریری تصدیق دیت دؤ یمہ
 دودہ پانے اُمی مجنوں درویش در خانہ صمد بٹ بدسگامہ۔ یس از تہ توہ ملاحظہ کریو، اتھ
 یکتای ہندس عملی وجودس تہ مہر سلطانی نقش اُمت اوس از باطن کرنہ یمہ کس
 صحبتس گلی تہ اولین شرط ترک ازدواجیت حکم با عمل چھ۔ وجید صائب رودسنگ
 پندہ ور یہ بانج اولاد داں ترہ دخترہ تہ زنجیو حاصل تہ اتھ ترٹہ طوفان ویتہ منز پیہ اُمس
 اکھ دختر کر بلا کس کارزارس منز اول می ۲۰۰۴ء قوربان دنی۔ یمس شہید سند قبول
 قربانی موجب دست بد عار و ز تھ تہ امہ کس یادس منز یم مناقبت اجرا سپد ان چھ۔
 اتھ منزل فقرس اندر دایمی طور کر یڑھ کینڈ چنر مقدر بنو و تہ یہ عمل روبرو طالب و
 مطلوب یعنی فقر و درویش سلطان روز صحبت ہم نشینی ۱۴ اگست ۱۹۹۰ء تانی، تھ
 دورس منز یہ ساری ریاست زیر کرفیو جاری اُس۔ آخرس آویہ جسدی پہلوان تھ
 جسدی کمزوری منز ز رفتار، گفتار و اوس بنو و یہ رجید صائبہ کھونہ ہندک ز اثر تہ پتہ اُمی

سندوی اتھویہ امانتھ در لحد شیر نہ۔

۱۵ رجید صائبنس سپنس ڈو کھ دیتھ ترؤ و اُمی سپننن آخری شاہ۔ یتھ پاٹھر
باعمل سلطان باسند بنے انتقالی وارث محترم و گے صاب۔

یتھ مادیاتہ کس دورس منز امہ و تہ پکن تہ سما جس منز روزن چھ دُشوار ترین
معاملہ۔ یتہ لذاتن تہ جنسیاتگ زور پکہ و نہ خونہ کھوتہ زیادہ چھ۔ اتھ ماحولس منز
یتہ حورن ہند گنیر آسہ تہ ترک جنسیاتس رام کزن کوتاہ دُشوار چھ۔ یمہ موجب خدا
پر بڑناونہ خاطر ریشوا نسائی بستیودوز جنگلن منز پناہ نیو و تہ تمن کوتاہ تھو درجہ آسہ یم
ترک لحم آستہ نہ ترک سنت روز بن تہ انسائی بستی منز قرار لبہن۔

خدا ے ذوالجلال دین ساری جنت سیر گاہ باذن پاک باش مہارینہ لیس
ناوشا ہنوازہ در صفحہ توارخ لیکھنہ آو۔

طالب دعائے خیر

حاجی غلام نبی بیگ

تہ اولادِ مصنف

بشیر احمد و گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وجود دنیا چھ شروع گزھان خدایہ سندِ ناوہ سترِ یس رحیم تہ رحمان چھ۔
 پنہ کلامک تہ عظمیٰ اعتراف تہ اعلان، وصفِ رخیمانہ سترِ ییلہ زن یہ
 صفت تمام زبان ارشاد ربانی سندہ صفاتِ جلالی تہ جمالی پٹھ سرس تہ بے نیازی منز
 بانیا ز آسنگ وعدہ چھ۔ اکھ بندہ ییلہ اتھ سنہ تیلہ چھ یمس ساری عمرہ یہ سرہ کرن ز
 بہ کتھ حدس تانی چھس بشریتہ کس دایرس منز خطا ہن ہند انبار سو نبر او ان تہ ییلہ
 پروردگار امہ وعدہ برو نہہ گن قہار بنان چھ۔ اماہ اُسر ییلہ یمو اُچھو یہ وُچھان چھ
 تیلہ کو نہ چھ اُسر سہ و تھ اختیار کران یمہ سترِ سہ لبہ ہوتہ کرہ ہو تھ سہز رحیمی حاصل۔
 اتھ صفت رحیمس واش کران بنہ اکھ بڈ کتاب مگریتہ چھ مراد یہ وُن ز رحم کرن واکر
 سندس اتھ بحرس منز گس بندہ تہ آسہ نہ یس اُچ و سالت تہ قبول رحیم ژھا رہہ۔
 کینہہ مجبوری، کینہہ حادثاتی، کینہہ لغزشو سترِ خطا سپد تھ چھ بندہ اکھ بوڈ ووش تراوان
 تہ بے واپہ کر بکھ لایان۔

اے خدایہ وُنی کرتہ مینہ پٹھ رحم۔ یہ وقت چھ بے بسی تہ بے کسی ہند
 لاچار پن آسان۔ دُون چشمن منز ییلہ آب پھٹان چھ تہ خودائے تہ چھ پنہ جلاتکہ
 منز لہ گسہ و نہ دو پکری پاٹھک و سہ و اُنس یعنی لو سنہ کس جمالس نظر تل اُنتھ اُمہ ستر
 اکھ برو جہ پتہ صفت رحیمانس گن تہ تھ تس غفار بنان چھ۔ حالانکہ آفتاب چھنہ
 لوسان مگر اُچ عمل چھ کائیناتس شب و روز دوان۔ بندہ اُکس بے قرار دلد سندک
 پاٹھک راتس قیامتج دگہ ہندک پاٹھک ژتیری گنر راوان تہ صجس شہجارج نندر کا نچھان۔

تیی چھ تیمہ زندگی ہنز کہانی بنان مگر کینہہ چھ اُس تہ تم تہ و چھان تیمہ زمانہ تیمن
 جو اُنی ہند شاہہ گھسہ و نس جو اُنی منز لس منز کینون پھرن اندر سپرد حوالہ خدا چھ
 کُرن پیوان یا یمن ہنہ یوان، اتھ صفت ذاتس پچ آزماتچ تیمہ کس شعر غزلیات
 لیکھن و اُس فقیری و تہ پنی زندگی پانہ را ایتس نصیب گئے، یگر سنز لخت جگر گل نوازہ
 یہنز و چھ دگ اول می ۲۰۰۴ پٹھ پکہ و نہ خو نکو پا ٹھجی جاری یتھ و جو دس روز ویتہ
 ران رحیم سنز خدا ی کہہ غایبانہ سر و جو دج یہ رحیمی عطا سنز اتھ چھنہ سو اے انتظار
 صبر کا نہہ چارہ۔

مقصد چھ یہ ز ر بہ ہند بن امتحان۔ یم تہ سہ پنہن بدن پر کھا و نہ تہ پنی
 بے نیازی ہا و نہ تہ شر پر او نہ خاطر کران چھ۔ یتہ نی و اُرداتن ہند اظہار یمس پڑہ تہ
 تمس ترتیبی زیو بخشہ تہ امہ قسمہ کہہ کر بہہ چھ شعر گوی و نان مگر یہ تہ از حد ضروری ز
 حالات تہ جذباتن منز یہ ترتیب کس روز بحوالہ رب در نصیب۔ اوے چھ حکم الہی
 قرآنکس سورہ شعر اُہس منز یہ فرمان اومت :

نیم شاعر یم نہ زانان چھ یہ تم و نان چھ ر دیوان گرنہ
 بہر حال یہ چھ زائن ز یہ غزلیاتچ کتاب چھ جسمانی زیو ہند ذریعہ رواج
 ترجمانی۔ یس یتھ قید حیاتس منز حیاتس ز ہار ان بتہ گاران چھ یا یتہ شہود پنے نس
 و جو دس یتھ منز ر ب تہ چھ۔ یتہ شہود طلب گارتہ سر خم آستھ سیم آ بکی پا ٹھجی بے قرار
 روزان چھ، یتہ بشر نور اُز لچ جلالی ز ز و چھتھ عقلہ ڈلان تہ جمالی شہباز زانتھ
 مجنون بٹھ پان فدا کران تہ پگر پگر چھنہ گنہ تہ یا پان۔

یہ کتاب حقیقتاً تو حیدی تصوف پیش کران چھ۔ چھ پنہ نس مجبو بس گنہ تہ
جایہ دور رُک، گنہ شایہ ز النیک تہ عموماً زنا ونہ خاطر پنہ بے بسی ہنز گراؤ کران۔ تہ
اُمس ٹاٹھو ناو یعنی، متو، بالہ یار، نگار بیترو نتھ نالہ دوان۔ گنہ گنہ ظاہری تہ مگر ہند
حُسنک حوالہ دتھ مثالہ پاٹھو، پوشہ تھر یے، سندر یے، دلبر یے کوڑ دوان۔ یمن غزلن
ہند صوفیانہ انہاریتہ ہمہ اوست تہ وحدت الوجود پیڈان چھ۔ یہ ہبکہ تمسی نظر تہ
یُس یمو گنڈ کھار بو مئز فرہاد بنیومت آسہ یم ساری نواچ شاعری زیو چھ امیک
سورے مطلب تہ انجام چھ رُ بہ سندر بوسپلہ لاشریک زائن تہ مشاہدہ کرن۔
رجیدہ صابن لیچھ ہزہ تو اریخی کتابو تہ شعر گوی مئز چھ فنا فی الشیخ درجہ
رودمت تہ مناقبین ہندو پاٹھو اجراتہ شالیج سپد مئز۔ لگ بھگ مجموعہ مناقب
بنام ”ندامتکو آلو“ بتاریخ ۱۶ جولائی ۲۰۰۵ء کہ دوہہ آیہ جناب مجروح رشید ہند
ذریعہ اجرا کرنہ، یتھ مجلس دعایہ مئز جناب ظریف احمد ظریف تہ شامل آس
از کہ دوہہ چھ کاثر غزلیاچ کتاب بنام ”خون جگر چوم“ موہترم شادر رمضان
ہند اتھ پیش یوان کرنہ

اردو غزلیات تک گوڈنیک حصہ بنام ”سوزِ جگر“ چھ اتھ ستر
بدست۔۔۔۔۔۔۔۔ اجرا یوان گرنہ

یئمہ مجلس ہندی خاص مہمان جناب ظریف احمد طریف، جناب مجروح
رشید صاب تہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شامل فروغ ادب ہمنشین موجود چھ، امہ
علاوہ چھ تواریخ بدرالدین ریشی گوڈنچ نادرتواریخ ستہ ہتہ و ہری پتہ رجید صابن تحریر

گرتھ یتہ کہ اوقاف زیرِ صدارت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہ کوشش سترِ اجرا یوان کرنہ۔

وومید چھ زِ کشپر ہنز یونورسٹی منزین یم

نایاب کتابہ لا یریرین منز شامل کرنہ علاوہ سکولی نصابس منز تہ شامل کرنہ۔ جدید

ذرائع ابلاغ یعنی ریڈیو تہ دوردشن واکر تھاین کاشتر زبانہ ہند ترقی موجب یم پنہ

نہن پروگرامن منز شامل۔ ساروی کھوتہ چھ توقع زِ کاشتر زبانی ہند دعویدار ادارہ

کلچرل اکادمی گر رجید صابنن اشاعت و اجرا گر ممتن ادبی تہ اعتقاد دی تحفہ جاتن

محفوظ تہ مشتہر۔ یتھ پاٹھگر ادلس ہر بر کرن زانہن خدمت تہذیب تہ قومی سرمایہ۔

یتھ دورِ مادیتس منز چھ اکہ اندہ یہ روحانی سرمایہ مجازی تہ کلن جامن منز

رنگہ ناوتھ حقیقتو نظرونش پر زھین یوان کرنہ۔ یمہ سترِ اخلاقیاتک مول پر اٹھ

عقلی تدارک لا علاج بنان، بر اعظم ایشیہکی مسلسل انسانی قدرہ مغربی تہذیبکو شکار

سپداوتھ اتھ پئن وسیلہ روزگار بناوان۔ دؤیمہ طرفہ دعویٰ توحید کرن واکر پمن

روحانی زان اتھ یوان چھنہ چھ شرک و بدعتکہ ناوہ اسلامی تصوفچہ جویہ ہو کھ ناونس

خدمت دہن زانان چھ، چھنہ بہ نظریہ تحت زمانہ گرد آچہ نزاکتھ تہ ترویج حد دین

محسوس کران یتھ اصلی تصوف یعنی جہاد اکبر صرف اکھ دلیل بنہ ہے نہ تہ مغربی

مادی تہ تن لا روز ہن نہ۔ یتھ ریاستس منز چھ کاشتر زبان اکھ پران وار زٹ

یوان سمجھنہ تہ تہہ پہ تہہ ملبس تل لیتھ ناونہ یوان۔ یس اکھ بد قسمتی چھ۔ وومید چھ ز

یتھکی زندہ شخصیات کرن یتھ نوسرہ سگہ ناونچ عملی تدابیر

تھند دعا ژھارن دول از بیان: رجیدہ پیر بابا

اکھ طالبِ دعاۓ خیر

واریاہ ژپر سپد ملاقاتھ موہترم پیر بابا رجبید صائب ستر۔ سایل چھ خاندانی
پیر زادہ تہہ تھ وادی منزید وے پیر و بزرگان ہنز کانہہ کمی چھنہ مگر سلو کچن وتن
منز فداۓ حق سپد متری چھ نایاب لوکھ۔ یہ صبر و توکل و تھ، عبادات بے ریاستہ بے غرض
تلاش حق ژھارن واکر عنقا سپدان، موہترم وگے صائب ہنز زان ہنز مناہج کتابہ
نداء متکر آلو، پرتھ سپدان چھ۔ یمولو کچارتہ جوانی وچھمڑ چھنہ۔ یم چھ قودرتی تہ
فطری طور راہ حقس لارتھ گا متری، یم چھنہ کانسہ دشمن زانتھ کانسہ راہ کھالان بلکہ چھ
پرتھ کانسہ پنہ اخلاقہ تہ خوف خدا زانہ چر جستجو کرنہ خاطر ظاہر و باطنی رموز اتو ستر
ارشاد کران۔

بہ چھس یمن نش اصلاحی تہ عباداتی دعا خیر حاصل کرنہ خاطرہ گاہ بگاہ
حاضر سپدان۔ ہنز یہ غزلیات کتاب چھ تلاش حق تہ روحی اپیل پیہ رُہ سبز رضا
مندی ہنز آرزو۔

طالب دعاۓ خیر برائے دین و دنیا

فیروز احمد شاہ: عاصف فیروز، سمیر فیروز تہ راشدہ

طالب ایمان: حاجرہ

ہوشدارِ گوش تھو

کاشتر شاعری ہندس تو آرتخس منز چھ صوفی شاعری پُن اکھ مخصوص مقام
 یمہ کس فکری پوت منظرس منز تم مذہبی عقیدہ روحانی فلسفہ کار فرما چھ یم کشیر
 ہندس سرز مہنس پٹھ و ز و ز پھانپلیہ تہ پھانپھلتھ گر کہ کاشتر بن ہنز ظاہری کیوبا طنی
 زندگی معطر۔ یم مذہبی عقیدن تہ روحانی فلسفن ہنز بنیاد چھے تھ کتھ پٹھ د رتھ ز
 پز رچھ اکھ تہ اتھ پز رس چھ فقط ناوا لگ الگ۔ پنا دارن ہند و ن چھ ز تھ کز
 سندرجہ دانس منز تیل۔ دودس منز تھن، درک یاوس منز آب، ز نس منز نار تہ گولابس
 منز مشک ز پتھ چھ تھ کز چھے ذات صفاتس منز بستھ، مشہور فارسی شاعر جلال
 الدین رومی چھ اتھ پز رس تھ کز باوتھ کران

ز آنگر وچ مختلف مگر گاش چھ گن

یہ گاش چھ از غاب یوان

ز آنگس گنڈ تھ مد ع تہ رو وکھ

تکلیاز تو رچھ تعدادک تہ کشر تک باس و و پدان

گاشس گنڈ مد ع تہ آزاد سپدکھ

محدوذ جسمس منز بستھ دلی نشہ

ہے ز چھکھ و و جو دج گوج

مسلمانس، آتش پرستس تہ یہودس در میان

اختلاف چھ محض وچھن ترایہ پٹھ منحصر

گاہم کاشر شاعری چھے امی پزیرج تر جمان۔ لل دبدتہ شیخ العالم سند مقدس

کلامہ ستہ چھ اُتھ تصوُرس۔ ستھ گنر نغمہ سرای کران

شوچھے تھلہ تھلہ روزان

موزان ہیوندتہ مُسلمان (لل دبد)

مُسلمانن کبہ ہند بن

کر بندن توشہ خودائے (شیخ العالم)

اسلامی تصوُفک رُوح چھ عشق الہی ستہ صوُنی چھ اتھ مومن سند ایمانچ کوئز

گنر ران، قرآن مجیدک واضح ارشاد چھ

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ (سورہ بقرہ)

(یمو ایمان اؤن، تمن لوکن ہند ساروے کھوتہ ژؤر محبت چھ فقط

خودالیں ستی)

”صوُنی چھ پرستھ کانہہ عبادتھ ستہ عمل، محبت الہی باپتھ کران۔ تسند دل چھ

پزتھ گنہ آلاپشہ نش پاک تکیا زیندس دلس مژر چھ فقط خودائے سند لول“

صوُنی عقیدہ مطابق چھ خودائے سند لول اکھ تیتھ نار الاویس خودایہ سند یاد

بغار پزتھ کانہہ چیز زالان چھ۔ یوہے چھ سہ تصوُر پیٹہ دو گنیار وُسر پتھ گنرک

صدائے بازگشت ووتلان چھ۔ پیٹہ جُزگلکس ستی وُصل پراؤنک طلبگار چھ، توے چھ

بیاکھ عظیم صوُنی منصور حلاج ونان

”صوُنی چھ گن ووجود، یس نہ پیٹہ گنہ ووجودس تسلیم کریتہ نہ کر تس کانہہ

”ووجود تسلیم“

گنہ کس اتھ پا غامس چھ حضرت علمدار کشمیرؒ تھ کنزِ بوردوان

گنہ بوز کھ گنہ نور روز کھ

اُمی گنہ کوتاہ دُت جلاو

عقل تہ فکر تور کوت سوز کھ

گم مالہ چبھتھ ہیوک نہ درک یاو

یہ چھ اکھ سہ مقام پیتھ عقلہ ہندک پیمانہ زھوکان چھ تہ عشق چھ منزل

پراوان بقول علامہ اقبالؒ

بے خطر کو دپڑا آتش نمرود میں عشق

عقل ہے محو تماشا لے لب بام ابھی

توے چھ امام غزالیؒ فرماوان: ”اکہ گائنگ تفکر چھ اکہ را ژ ہند قیامہ

کھوتہ بہتر، حضرت ابراہیمؑ نھیؒ ین آو پڑ ژھنہ ز توہر چھو سبٹھاہ و قنس سوچان، تمو

فرمود ”فکر چھ عقلہ ہنز گوج“

کاشر صوفی شاعری یہندس کلہم ادبی خزائنس وڈن دتھ چھ یہ کتھ عیاں زیہ

چھ روحانی تجربن ہنز شاعری۔ صوفیانہ رؤ موزن تہ اسرارن ہنز باوتھ۔ صوفی شاعر

چھ یمن رموزن و اتان تہ اسرارن ژینان تہ یمنے رؤ موزن تہ اسرارن تجربہ بناوتھ

شاعری منز پیش کران۔ اوے کنز چھ صوفی شاعری گدرن حال و نہ امت پیتھ لسانی

ز اوک جارجن کھوتہ تجربس اہمیتھ چھ۔ مشرقی تصوراتن مطابق چھ شاعری الہام

یہ کنی شاعر "تلمیذِ رحمان" یعنی خود اے ہند شاگرد و نہ امت تہ شاعر سنز پڑتھ
 کانہہ باوتھ چھے سپر اسرار گنزر نہ یوان۔ بقول ہنس فقیر:
 سجدوس منز مے ڈیوٹھم و جود شہود گوم گم
 سہ سر مو جود رووم چھنا تھ جامہ نالی

او کنی ہر گاہ اسی اکو ہمہ صدی ہند بن صوفیانہ مراز تھا وں والبن شاعر بن
 ہندس کلاس وڈن دمو سو چھے شاعری ہندو بیادی لو ازی ماتوتہ تقاضو نشہ مجھ
 تراوتھ اتھی پوت منظرس منز پرکھاؤنی۔ امہ قبیلہ کبن شاعر بن ہنز شاعری چھنہ ہرگز
 تہ یمن پابندکین تہ تقاضن ہندس پوت منظرس منز مولہ وئی تہ تنقیدی کہوچہ کھالز
 بلکہ یہند بن جذباتن تہ احسان ہندس جذبس تحت امہ ^{قبیلہ} تیج شاعری پڑنی۔ تکیا زیتھ
 کنی صوفی عقید مطابق خود اے لوس کانہہ سرحد یا کانہہ بنہ چھنہ تھے کنی چھنہ لول یا
 پنزی سرک تجربہ باون و اوس تہ کانہہ دایریا کانہہ مخصوص سرحد مقرر۔

جناب غلام محمد رجید چھ امی قبیلک اکھ پر گو شاعر تیمی ظاہری زندگی خار باد
 کرتھ باطنی زندگی ہندک رو مؤز و اسرار سرنگی طلب گار چھ۔ دراصل چھ یہنز زندگی
 ہند مولہ مداء خود اے لول کاچھن تہ اتھی لوس منز پٹن مقصد حیات زانن۔ بقول
 لل دبد:

لولکہ و دکھلہ و انج پشتم کوکل ژ جم تہ روزس رسہ
 بزم تہ زآ جم پانس پشتم کو انہ تنہ ستر مہر کنہ رسہ
 جناب رجید صاب چھ اکھ صوفیانہ منشیم امی لولہ کہ و دکھلہ و انج پشتم

پانس خوش کران چھ۔ یم یہ کینڑا ہاہ تہ سران ژینان یا محسوس کران چھ تھکر چھ منظوم
 باوتھ دوان تہ پٹن تن تہ من رنڑ ناوان۔ یہندک شار چھ یمنے تجر بن، احسان تہ
 جذباتن ہندک اظہار یمہ پران پران شاعرانہ زآوک جارن سدنہ بجایہ انسان صوفیانہ
 زآوک جارن سان چھ تہ یو ہے چھ امہ شاعری ہند مول تہ

درظلمات اثر بر کرلال نارس نورس سپدی وصال
 قالس حیرت اثر در حال سروے قدے زاجنم تال
 در سکوت روز تھ پنہاں چھ گفتار چھ بے قرار
 حساب تھ مے دانہ دانہ چھ کسں بوونے کیاہ

”خونِ جگر چوم“ ناوچہ کتابہ یتھ شعر سونبر فی منر شامل کلامہ پرتھ چھ
 باسان زرجید صائبس چھ پنہ شعر رواثر ہند تہ جان مطالعہ یتھ کنی تم امہ نشہ استفادہ
 کرینچ کوشش کران چھ۔ دراصل چھ سانی موجود دورے صوفیانہ مراز تھاون واکر
 شاعر تم اصلاح ورتا وینچ شعوری کوشش کران یم گنوہمہ صدی ہندو کا شربو صوفی
 شاعر و پننس روحانی تجزین شاعرانہ فنکاری سان ورتا و مثر چھ۔ وون گو پر یتھ
 شاعر چھ پنڑ پنڑ تخلیق آگہی۔ تخلیقی ہونر مندی۔ لسانی زان۔ تمہ تمہ زانی ہند
 ورتاون ول آسان تہ یے چیز چھ شاعر سندس شاعرانہ وجودس پنڑ مخصوص پرزنتھ
 بخشان۔

پے بوز تھ ازلال بازارن، وتھ رٹھ پونختے کارن ستر
 پن کھال موختس کن تھاتارن۔ لے تھ او پوشیدہ کارن ستر

ذکرے مے فکرِ آبِ چوم کس ونہ کیاہ چھم اوم زوم
زیوہ رُس بہ تھوونس بے حساب دتھ مس چوونس تم شراب
ونحن اقرب دھیان گری گری مشتھ گوم وجود

چانہ نورانہ پرزلان ذر ذرے پان مارے ہو

محترم رجید صاب چھ دنیاوی اعتبار تہ پری متی لیکھی متی انسان یمن پنی
سارے وائس بحیثیت دوستاد گزائر۔ بیمہ کنی تہنز شخصیت تہ بہتر شاعری پٹھ امیک
اثر ٹاکار چھ۔ یموچھے بیمہ بردنہ تہ واریاہ شاعری لکھی پٹھ تہ کینہہ شاعر سو مبرنہ
چھکھ بازرتہ کڈ پٹھ۔ از چھ یم پنی بیا کھ شاعر سو مبرن ”خون جگر چوم“ باز رکڈان۔
مے چھ وومیدز پرن والبن ہند شوق تہ کھسہ شاعر سند شوقی پاٹھ رتھ۔ خود اے
بوزن یہ شار سو مبرن سپدن تہند باپتھ تہ پرن والبن ہند باپتھ بار آور شائبہ۔ آمین

ڈاکٹر شاد رمضان

یونیورسٹی کمپس

حضرت بل سری نگر

۱۱ اگست ۲۰۰۵ء

خانہ شریعت و طریقت کے فقر میں ایک کربلائی امتحان کا احوال

بھیارا کوہِ ٹِ آ یو کھ دوہ پونشے
 خزانہ نیپہ ڈہتھ چائی شان و شوکت
 اُسے للہ وُن تھووتھ تی تا قیامت
 ٹِ کیر شاہ اُسی بکار سائی ندامت
 یمہ شایہ فقر گئے موے موے سو نبرتھ
 ٹِ تھ تھووتھ خونِ نوازہ غُسل شہادت
 وُسیلک عمل عبادت ، یمہ عمر ہند کار
 ولے پیشِ امرِ رُب کورنہ کانسہ خلل جسارت
 اُشر بُر پیالین بوئے گلاب پیتہ ذکرِ اللہ
 نواز اُسی دل پھوٹن جانی کتابت

ویدا کھ خانہ

ظاہرک یہ غریب خانہ	شیران ژ آکھ خدایا
شرعی اسد تہ سلطان	یتہ ژ گیتہ رتھ خدایا
کم سن بنہ ستھ بھائی	مراد نہ کار کران روڈ
یمنی ژ تقدیر تہ تدبیر	تھووتھ پیرتھ خدایا
نزدیک بٹھس و اتھ	اسمانہ ترٹھ ژ و اجتھ
زن اوسکھ نہ زانہہ تہ	یمہ شایہ ژ ٹھہرتھ خدایا
یمہ باغہ گئے باغوان	روحانیت تہ پہچان
آستھ نواز سوز مرث	اڈ پھجی گرتھ خدایا
گھسہ وُن تہ معصوم خانس	سنز اڈ لیکر کرتھ ژ
مردانہ پاٹھر نوازش	اوسکھ جرٹھ خدایا

سانن اُچھن منز نواز	دل روان پاش پاش
ساعتہ ساعتہ برآنتھ نوازی	تھاؤتھ روشتھ خدایا
سائنس بھیارِ جہانس	واو ہرڈن فرتھ گوو
یہ کرپٹھ جدایِ ژالہ گس	آس شڑ پیٹ خدایا
ییمہ شایہ باطن حکمران	ظاہرک ظلم و قیامتھ
کوہِ تی روا ژ زوٹھ	سر دأرتھ خدایا
منزلے فنا فی الشیخ پتہ	فنا فی اللہ ہیو و کورٹھس
گھسہ وُن گلاب دختر	قربان گرتھ خدایا
مایوس دولاب حسرت دم پھٹ	کوڑتھ ژ رجید
داغِ جگر نوازن	یگلان گترتھ خدایا

01.05.2004

Gulnawaza proved Shahnawaz

in the History of this Faqhir Home

01.05.2004

دین کے واسطے دھرتی پہ جہاد اکبر میں رہے بابا

شکوہ کر بلا نہ رہے بابا جہاد اصغر کے نذر نواز

حصہ اول

کاوہ سُنڈ ٹاو ڈالھم طوطہ گفتارن	لے تھاو پوشیدہ کارن ءِستَر
شِلہ ژوَر کیاہ کرِ دلِ بیدارن	لے تھاو پوشیدہ کارن ءِستَر
بِنْدِرا زِہا یانے بازارن	توسس پن اذکارن ءِستَر
کتھ ہُنْد مانے نَشہ زائی کارن	لے تھاو پوشیدہ کارن ءِستَر
مَسْجِد زَاہِد دوگنیار تارن	رِنْدن کَام زُنارن ءِستَر
گُن فیکوُن وؤن پروردگارن	لے تھاو پوشیدہ کارن ءِستَر
پے بوژتھ اژ لال بازارن	وَتھ رُٹھ پوختے کارن ءِستَر
پن تار موختس کن تھاو تارن	لے تھاو پوشیدہ کارن ءِستَر
رجیدہ معصوم شرع بازارن	سپر اسرار زان ندامت ءِستَر
ہر دم لے تھاو ءِستَر اذکارن	لے تھاو پوشیدہ کارن ءِستَر

26.08.1972



دِتھ مس چوونس تھر شراب	آمر یاری کرنس بو خراب
دِتھ مس چوونس تھر شراب	زند چھس بہ سودرس منز حباب
زمن اندر چھس لاجواب	کر کیاہ مے ہانکل ناو چھم
دِتھ مس چوونس تھر شراب	تھوونم لوے دروک عذاب
کس ونہ کیاہ چھم اوم زوم	ذکرے مے فکر آب چوم
دِتھ مس چوونس تھر شراب	زیوہ رُس بہ تھوونس بے حساب
شاہس گواہ چھم شاہسوار	تنہا تہ تنہائی میے کار
دِتھ مس چوونس تھر شراب	نور ازل تہ بے جواب
موسیٰ تہ تہ گو لاجواب	ازلے بہ تروونس در دولاب
دِتھ مس چوونس تھر شراب	ہانکل ہٹس جگرس ضراب
کس ہیکہ کرتھ اظہار حال	جاس دامن نے چھ نال
دِتھ مس چوونس تھر شراب	رجید گرتھ تہ جایہ لاب

08.04.1970



ہو	مارے	پان	نشہ مندرس پوزاے کرے
ہو	مارے	پان	روزِ چانہ باپتہ روزہ درے
ناوے	للہ	لولہ	سر چھم میہ بس تالیم چائی
ہو	مارے	پان	نشہ طور ہے کلام کرے
بو	گر تھس	ہوشدار	امہ پننے اظہارے
ہو	مارے	پان	اتھ چانہ تھایے تھالہ مارے
کرنو تھس		سجدہ	ہاوتھ تڑ وجود پننے
ہو	مارے	پان	لرہ پنزی دزم لرے
غم	سوز و	سوداے	کھولتھ تڑے عشقن دکان
ہو	مارے	پان	برہم دتھ میہ تھاتھ ارسرے
کباب	گر تھ	مے	حبابہ شندرکی ستری جگرس
ہو	مارے	پان	امہ جوشہ لوگم ہوش درے
وجود	گوم	مشتھ	ونجن اقرب دھیان گری گری
ہو	مارے	پان	چانہ نوڑ پرزلان زر زرے

آزارِ شبابِ چھم مینہ پانس	خاک	ملو تھ	گوس
گل پیوس ہر تھ گوس برے	پان	مارے	ہو
پامو استن جامہ پنز	چاکھ	گمتر	چھم
زنجیر دسہ بوسہ سر بسرے	پان	مارے	بو
پوشیدہ بہتھ گر پننے	توتہ	بدنام	چھس
رجیدہ بہتھ دل داغدارے	پان	مارے	بو

12.11.1970

زال ز اول مس کھاسی بری یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
چاو دامہ سورچ پر یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
درد نارے یٹھنہ زیتہ ژھپو ہو ہو	پیمل یادن سجدے دس ہو ہو
وٹھ ملو تھ اگرس تری یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
سُلہ صجن کستوری جل بولن	سازِ بندرس مندرار دل کھولن
کنن گس گس چنچ پر یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
منز عالم رو پوش چھے	دانہ دانے وانس سودا چھے
امہ وانہ چھے عشقہ زہر مٹکی یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو

زالہ گمراہ لاکر سیاہ موئے آویزان	در حیرت رند چھی پان ماران
مارِ پیچان کار، گمراہ جڑی یے لو	حوہ و نہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
کیاہ ظالم عالم زاہد چھے	تمہ باز رہ فتویٰ کفرک چھے
کمن پنئے تندر مندری یے لو	حوہ و نہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
در دس چھے پیالن مثر رٹتھ شیر	تتہ رندن چاوان وصلگ سپر
تتہ رجید گوشت سُرک یے لو	حوہ و نہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو

25.06.1972

اندر وجود موجود چھے	کس بو ونے کیاہ
تتہ پانی پانس سجود چھے	کس بو ونے کیاہ
شہود تھوون میہ اکھ فریباہ	کرنونس کم کار
بازار پانے سودا چھے	کس بو ونے کیاہ
ہانڑھا یہ تھونے ژئے تختیارچ	موچ کس چھے کیاہ پے
غفلتک زنگار پردہ چھے	کس بو ونے کیاہ
در سکوت پنہاں روزتھ چھے	گفتار چھے بے قرار
حساب تتہ میہ دانہ دانہ چھے	کس بو ونے کیاہ

اقرار	اشباتس	وُن پُھنہ نوَن بُن گدُرَن
کیاہ	کس بو ونے	خلوت روزتھ شیشہ لِر چُھمے
گلمار	چُھس چابک	رازس مہرازس وچھتو
کیاہ	کس بو ونے	لنہ مونجہ کر تھ جمع کورنہ
مندر	کرن سرہ	تعویز گنڈتھ کلے حق پرتھ
کیاہ	کس بو ونے	خوش کیاہ چُھے تس سرود لیے
آشکار	کورن سپرن	بے در بہتھ چُھے پیر گردک
کیاہ	کس بو ونے	نہ وانہ بو بیگانہ بنے
شراکھ	داب وایان	شرع گرتھ چُھم زنجیر حلقس
کیاہ	کس بو ونے	در طریقت چُھم مجنوں لیے
بو	ہمہ تمہ وولنس	نارِ عشقہ مے زونم بدن
کیاہ	کس بو ونے	رجید روشتھ پانس چُھیے

22.10.1970

دختر رجیدہ گل نوازہ پارہ دل پار پار کر چلی
امر رب درندامت ترک سنت میں چلی

یار	چُھم	پنہ	مکانے	لا	مکانے	اللہ
تُندہ	بوئے	کیاہ	زیبانے	لا	مکانے	اللہ
رنگہ	رنگہ	سودا	گارے	پائی	پانس	خریدار
زالہ	لگر	کتر	گئے دیوانے	لا	مکانے	اللہ
تیمبر	سودا	کؤر	ژ ستر	داد	جگر کو گئے	تے گلتھ
بار	تمہ	کے	پشیمانے	لا	مکانے	اللہ
آیہ	عَاقِل	درایہ	بیگانے	چائی	حُسن	گرری پشیمان
پانہ	تھزرس	چُھکھ	تابانے	لا	مکانے	اللہ
یار	مدہوش	بے	ہوش گئے	کتر	کم	مجنون جنگل گھتر
ذکر و	فِکرن	مثر	حارانے	لا	مکانے	اللہ
پانہ	ساقی	باگران	چُھے	موے	گفتار	گئے نے رفتار
دم	کؤرنم	در	مے خانے	لا	مکانے	اللہ
رند	پانو	کم	بندر چُھے	نندر	موتس	میل چُھے نو
کمہ	باپتھ	کوہ	شبانے	لا	مکانے	اللہ
چائی	بحرن	مے	کؤر اشارے	شُر	پانے	گوس بے قرار
رجید	چُھے	دیا	گام بہانے	لا	مکانے	اللہ

18.02.1971



زولنم	جگر	خون	آمر کله والن مس کھاسی بُردنم
زولنم	جگر	خون	بے دردِ نردس ساتہ ساتہ گُیوندنم
عام	رسو اے	کورنس	رنگہ رنگہ ہنگہ منگہ کھہر بن کھولنس
گوم	تراؤتھ	سِر راہ	پامال گرتھی خاکس وولنس
زولنم	جگر	خون	انہار سیاہ مار ژھایہ پان کھوٹنم
غولام	داغ	تھوونم	جامن لیو کھنم پامو ستری
زولنم	جگر	خون	پارہ تراؤتھ مے پارِ پارِ کورنم
گرتل	تیز	واہنم	ارہ سِر میانی تس کیا چھے زہر
زولنم	جگر	خون	ونحن اقرب نشہ پان ہوونم
اللہ	باز	تیر	بازار پننے کورنس بہ شکار
زولنم	جگر	خون	اللہ زانتھ ہو ویپرودنم
سادن	سبدن	چھے	پادن تہندک نی چھم لادن
زولنم	جگر	خون	نارے عشقنہ نے شرپراونم
وچھن	چھم	رویے	آب جوے چشمن خون دل مے
زولنم	جگر	خون	موین موین حساب گوٹنم

بہتھ اند گن بند بند پھلیو، م	پھلیو، مے شش جہات
مماں اندرے حیات پر بنووم	خون جگر زونم
گنہ دیشہ گنجس، گنہ پوزایے	گنہ کورمس مے طواف
ش روین کیا ط بند کورنم	خون جگر زونم
کیاہ ونہ رجید در پردہ گس چھم	گاشس پتہ لاران
صاحب لاچار بیدار کورنم	خون جگر زونم

23.05.1971

تینہ سنہ، گوم روپہ پدس	ینہ اقرار کورم مدس
نڑھن گوم نو زانہہ وونس	ینہ اقرار کورم مدس
واو گراے لچ گل انارس	ہر تھ پیو مہ لوکچار
ہردہ تاون زور وونس	ینہ اقرار کورم مدس
مارمتر تھندک کھولس دارس	نہ وانے گندنم زار
تینہ اندری بہ سوروونس	ینہ اقرار کورم مدس
ازلہ انفاس میول ستر چرخس	پن کھولنم لوچ تار
گر گر تھر پرار نوونس	ینہ اقرار کورم مدس

موہِ موہِ آویز تھوونس	آہ آہس لوگنس شکار
ژھلہ ژھلہ تھر نشہ روونس	ینہ اقرار کورم مدنس
گاہ کھولنس پٹھ تختس	گاہ پٹرنس قصابس
تکہ تکہ ماز سیکس کھولنس	ینہ اقرار کورم مدنس
گرتھ حاران منز حارانس	آنتہ روستس کتہ پرارس
رجید بند گوس زولانس	ینہ اقرار کورم مدنس

06.11.1972

ینے روم نگارا	ونے کس ستم گارا
زیوہ بند ہو کارا	ونے کس ستم گارا
مے عشقن اول پورم	چھ دزؤن کیاہ پھکارا
لتہ مونجہ چھس غیارا	ونے کس ستم گارا
نشہ آستھ کھشے مے	اللہ پورنم دُبارا
ننگل زیو آتشی را	ونے کس ستم گارا
اول معرفتھ اچھو ڈیونٹھ	رگن تمہ گے امارا
شریعت چھے حصارا	ونے کس ستم گارا

گلے کس کر بہ گس چُھس	مے تھر سُنْد اکھ اشارا
بہ گھر گھر شرمسارا	ونے کس ستم گارا
چُھ مپلتھ رازِ سے راز	پھلیہ آمت بہارا
ذرس منز آشکارا	ونے کس ستم گارا
وتن گوم ماز لارِ تھ	کتھن گوس آشکارا
وچھتھ عشقن غبارا	ونے کس ستم گارا
بہ محرم آدِ نے چُھس	چُھ آدم بر دارا
قضا این دم دے را	ونے کس ستم گارا
تُلان گاہ پردہ روپس	چُھ ابرِ سیاہ مارا
گہے در دس خنجر را	ونے کس ستم گارا
چُھ عشقنہ کوندِ کیاہ راہ	کوژرن خامس میہ پوختاہ
رجید دیالہ گامز ہوشیارا	ونے کس ستم گارا

30.07.1971



اُمّ یارِ گرّم زورا واری	گُرس لکس پاری پاری یے
عشقِ ناوِ چھم واو ژوپاری	گُرس لکس پاری پاری یے
ہنگہ منگہ گرّم طومار داری	رنگہ رنگہ قول و قرارِ یے
ہو سترِ گرّن سودا گاری	گُرس لکس پاری پاری یے
الفن گنڈی نم درو دیواری	سوزمس پیالہ برداری یے
نفس امارس چابک سواری	گُرس لکس پاری پاری یے
عشقہ دُکانس چھم خریداری	سیکس ماز لاری لاری یے
خونک فوار پھلیاہ جاری	گُرس لکس پاری پاری یے
لیل و نہارس چھم بے قراری	سدرس ڈنگل تارِ یے
امہ جایہ سا لکن چھم دمداری	گُرس لکس پاری پاری یے
سو ہم سو چھم متہ سواری	جامِ حیات داری داری یے
مرنس تمہ شایہ چھنہ انواری	گُرس لکس پاری پاری یے
سوزچہ ذکرے رگہ چاری چاری	خاموش وحشی ساری یے
رجیدس گوشت جنون جاری	گُرس لکس پاری پاری یے

10.12.1971



وچھم مِیہ جلوہ جانانہ امشب	گیم مِیہ پور از ارمانہ امشب
صدا بوڑتھ فدا زو جان کورمس	مدائے زندگی شولان امشب
پھلتھ گل آہ باغس مُشک ہر سو	وچھن عندلیب تہ غزلخوان امشب
وچھم تس حور اندر اندر نورہ مشعل	پر بزلان گلر و خ تئند تابان امشب
گلن منز نورہ کی فوارہ ووشلان	وچھتھ حورن چھ دل مند چھان امشب
مِیہ لایم وحدتس منز تھاہ تہ ڈیوٹھم	رجیدس منز تئند نورانہ امشب

06.05.1973

ویسر بالہ یارن ینہ روے کھوٹم	تنہ	چھس	پریشان
نالس تر دتھ دامانہ ژوٹم	تنہ	چھس	پریشان
صنم خانس پوزایہ ژاپاس	شاہ	ڈیوٹھم	تخنس
نفی تہ اثبات تھ جایہ موٹھم	تنہ	چھس	پریشان
دل زونم امی مدن وارن	گل	زالہ	لا جنس بو
شلہ پد مانہ ٹمر سپنہ ژوٹم	تنہ	چھس	پریشان
زار پار کور مے تس رازدارس	کارس	اتم	شوب
کینہ ہتہ رٹھم سپنہ مِیہ پھوٹم	تنہ	چھس	پریشان

بیابان	تے	کوه	نہ	آسے	نہر	نہ
پریشان	چُھس	تنہ	روٹم	بہتہ	کونجے	تنہا
جائے	تھوٹھم	پامن	رُسا	غارن	منز	عریان
پریشان	چُھس	تنہ	پھوٹم	گتہ	کرم	کامن
زمین	اسمان	فرش	عرش	نظر	تل	رجیدس
پریشان	چُھس	تنہ	روٹم	پانس	رخش	کوه

03.03.1973

دور	چھنہ	نش	تمہ	ذر	ظہور	اللہ	اللہ
دور	چھنہ	نش	تمہ	ذر	طور	چھے	سرہ
نور	چھے	کرنے	سرہ	پور	پور	ایقین	علم
دور	چھنہ	نش	تمہ	ذر	پور	سر	عین
پور	پور	ان	کبابہ	پور	دو	ہر	توندس
دور	چھنہ	نش	تمہ	ذر	سرور	یوان	دُز
مخمر	سپدن	رند	پانہ	ویور	پانہ	تل	خودی
دور	چھنہ	نش	تمہ	ذر	سور	ملان	مجنون

لاگر یکر سونہ کنہ دؤر	من تس جلتج حور
ون گھسہ بہیہ دؤر	ذر تمہ نش چھنہ دؤر
جبروت سرہ کر ضرور	تا ملکوت کچھ پور
سلطان چھے مشہور	ذر تمہ نش چھنہ دؤر
گر بز وئی اسد بھر پور	تس چھا جنگل دؤر
رجیدہ منزل پور	ذر تمہ نش چھنہ دؤر

07.09.1973

چو تس عشقہ شراب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
بت خانہ چھاو محراب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
مس گوس گر کھتم طناب	رسہ رسہ پیوس دو ناب
آبس چھا ژھنہ آب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
ییلہ میہ ترو کھتم قراب	پٹھ تالہ گونڈ کھتم کاب
ضربن تہ چھا کینہہ حساب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
منز ظلمات کر تاب	للہ وُن گر شہ سیم آب
من کلہ چھم تی عذاب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب

بوونم	گنت	ثراب	دپن	دید	ماہتاب
دید	از	آجناب	کیاہ	دمہ	ویسری
لوس	لوگ	مضراب	دپنس	کو رنم	جواب
بینہ	آس	درد	لاب	کیاہ	دمہ
گرہتھ	پیوس	بے آب	وتاب	حسنس	گوناه
پرہ	کلہ	کو رنم	آب	کیاہ	دمہ
عشقس	تہ	گوڈ	سیلاب	چھلہ	چھلہ
رجیدہ	شرعک	داب	کیاہ	دمہ	ویسری

11.09.1973

ہو	ہو	واصل	کار	سر	سوے	شمشیر	دار
گنرس	چھ	ہو	ہو	کار	سر	سوے	شمشیر
مٹہ	یکر	اکر	ہیوت	دار	پردن	کران	تار
مشہ	تس	لیل	و	نہار	سر	سوے	شمشیر
پنپے	ماز	افطار	عرفان	سپدن	یار		
آسیر	پھول	سمسار	سر	سوے	شمشیر	دار	
لا	چھ	گوڈ	بازار	الا اللہ	سودا	ژہار	
خاموش	روز	خبردار	سر	سوے	شمشیر	دار	

تَریشہ کنہ زہرِ بچ کھار	ہو چھ ننگل یک بار
سر سوے شمشیر دار	سرہ کر ڈٹے ملکہ دار
پیش مُرشد ہلم دار	گوڈہ ژال شرعک بار
سر سوے شمشیر دار	نفسک گلمار مار
آرام تراؤ یکبار	پانس گند پانہ زار
سر سوے شمشیر دار	سبقس گرژہ خبردار
روومت چھ تس لوکپار	رجید ونبہ کم زار
سر سوے شمشیر دار	گس بنہ ٹمکر سُنڈ یار

15.09.1993

یے لٹر ہائے	یُس چھ پُن سے چھ گیلن
یے لٹر ہائے	ذرہ ذر میہ زہر تیلن
ژول گرژہ خند	مَنزک بازر بال کڈنس
یے لٹر ہائے	فند گرژہ بند بند کھیلن
گوم پھرژہ ہرد	روپہ بدنس زڈر ژامو
یے لٹر ہائے	پان چھاوان پلن شیلن
آس کارنبہ وار	دِتھ جوش عشقن نارہ شندُرس
یے لٹر ہائے	دِتھ رندہ موژیوس کافر کرلین

اَلِف	انہار	میم	سجدس	دایما	تی	بوز
رُمہ	رُمہ	حرم	رُمہ	راوان	ہائے	یے
دم	پوختہ	یارن	زار	گندیوم	ہار	گنزاراوبن
سوداے	ہا	ہو	گل	پھولن	ہائے	یے
عشقنہ	مشکہ	لا	چھ	ہر بار	الا	اللہ
قالو	بلی	اقرار	جیلن	ہائے	لتر	یے
خود	چھ	خود	دار	یار	تھونس	داغدار
رجید	تن	دار	دار	یگلن	ہائے	یے

25.09.1973

گمر	بو	لوگس	گمنے	نیاں	راین	متر	رووم	دوہ	رات
وایان	وایان	تھکتھ	پیوس	باقی	ڈپٹھم	گنی	اکھ	ذات	
ژھنتھ	پھلتھ	چھس	نالہ	دوان	مشم	ارمان	در	نصف	رات
زیو	ہند	گجر	ربشر	لی	وچھان	گوس	آب	ظلمات	
موسیٰ	عیسیٰ	پانہ	میے	ڈپٹھم	لباس	بیون	بیون	نفی	اثبات
کیاہ	بہ	ونے	کیاہ	چھم	ہانکل	حلقس	شریچ	قرآت	
اوسس	الگے	پنہاں	روزتھ	گنڈتھ	عمامہ	گوس	شش	جہات	
تھر	تھر	تھر	گیہ	پھولتھ	رجیدہ	سجدس	محو	حیات	

پَرِ زھاوِ میہ لالہ زارن یار کوٲ گوم
 دلگ سوکھ سے شلگ دلدار کوٲ گوم
 دِڑاس وُنی میہ صحراون تہ پتھ ون
 بچتھ تراوتھ ژولُم شہمار کوٲ گوم
 کران پوزا بہ چھس گل نار روئیں
 طوافس منز صنم انہار کوٲ گوم
 پرزلہ وُن روے چھس ماہ تاب روئیں
 زووس سن دتھ ژولُم انہار کوٲ گوم
 چھ نائی عالمس منز جانِ عالم
 بہ ہاران خونِ دل خونخوار کوٲ گوم
 مے دوپنم نحن اقرب پُر تہ پولُم
 شہنشاہ تاج سر عطار کوٲ گوم
 قصابن دل گنڈتھ تھووم قولابس
 پرتھ تکبیر در بازار کوٲ گوم
 وظیفہ خوان در مسجد میے ڈیوٹھم
 رجیدن روٹ مندر بر دار کوٲ گوم



یور	اکھ	بنتھ	احمد	لور	عشقس	روڈکھ
یور	اکھ	بنتھ	احمد	پور	چھ میمک	احدس
تور	کتھ	تھ	گس	بور	تھووتھ	گس
یور	اکھ	بنتھ	احمد	تور	ولتہ کتہ	غافل
ٹور	دیتھم	ژ	پیلہ	یور	کینہہ	نیلہ نو اوس
یور	اکھ	بنتھ	احمد	پور	ستھ	خاکس
دور	میون	چھ	وڑ وڑ	زور	سر چھکھ	اولے
یور	اکھ	بنتھ	احمد	ارخور	لدتھ	چرخس
مور	زن	زالہ	لوگتھس	کور	پٹھ	آدم
یور	اکھ	بنتھ	احمد	ہور	اوش	کوتاہ
تور	ولتہ	سے	یس	کور	لوگس	ناحقے
یور	اکھ	بنتھ	احمد	زور	شاہ	شاہس
تور	وؤت	تہ	آو	پور	گس	آبس
یور	اکھ	بنتھ	احمد	یور	روز	رجیدہ

12.12.1973



سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	عشقہ پیمان وونم نال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	رازِ ہوئز بند گوس اندر زال
زائِ جنس لولہ نازِ پوشے مال	زلفو تلہ میلہ نوں گو خال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	تارِ ضربن گورِ افس دال
دم باش پوشہ پان مدِ تِ وال	تراؤ بوش پوشہ نوکِ زیو ستر تال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	چشمہ سرمہ لاگ دِوون حال
نارس نورس سپدی وصال	در ظلمات اژ سر کر لال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	قالس حارتھ اژ در حال
ستہ وِنی جامن گن کر نال	محیطکہ شورِ وِس تل پاتال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	دم پوختہ رجید بن مالامال

10.12.1973



دردہ نارن تُل محشری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
پان دودمو نہر اندری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
گرتھ گومو کم پندری یے	سور نوونس لولہ سوندری یے
پامہ دژ نم تھر گری گریے	زولنسے ہائے سوندری یے
غمز ہاونم بوتہ کیاہ گری یے	بند کورنس جاناوار
نال ولتھ زن اژدھری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
ہوش نیونم امی من سُرکی یے	دینہ ڈولنس امی گوندری یے
زُنارس لوگنم زُرکی یے	زولنسے ہائے سوندری یے
نیزہ لائیم امی سونہ ژری یے	ریزہ کری نم رینز لری یے
زانہ گس اکھ میانی ارسری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
دِتھ سودا سودا گری یے	ہو بھتم زو مولہ پر تھ سودا
زندہ پانے رجید مری یے	زولنسے ہائے سوندری یے

25.03.1974

اسمِ رجید در مزار کنندہ سنگ بانواز

اب مرے کیا خود نوشتہ امر رب بے نیاز



بمن	دولہ	نگارہ	لولو
سببس	سادس	آہم	سادھو
بمن	دولہ	نگارہ	لولو
پھلہ	ون	شراون	کورھتم پوہ
بمن	دولہ	نگارہ	لولو
نفی	اثبات	سیدی	فان
بمن	دولہ	نگارہ	لولو
تتہ نہ	چھ	رفتار	نے گفتار
بمن	دولہ	نگارہ	لولو

پُر پُر گیم	سیپارہ	ہو	ہو
راہ	کیاہ	کھوٹم	کورھتم جودو
ز آگتہ	نیوھتم	پران	ہو
پونپرک	شمعس	دیتے	ژھوہ
منقلہ	زیو	بز	نار
توندرس	منز	یود	زالکھ پان
الفس	تہ	مپمس	گن آکار
سر	کر	رندن	ہند
رجیدہ	زندہ	تمہ	امارہ

14.07.1974

دگ یس رگہ رگہ جدای ہستی
سے زانیہ کرتچھر ز خدای ہستی

01.05.2004



دل میہ نیونم یارن گلو تھ	ملو تھ کس ستر گوم
ونہ کس سہ گوم اڈ وتہ تراؤ تھ	ملو تھ کس ستر گوم
لالس ملا لے کیاہ گوؤ میونے	یہ نا مے لال بازار
ژہاران روڈس تھوونس پلو تھ	ملو تھ کس ستر گوم
شبابہ عمرے دارس کھولنس	سر راہ تراؤ تھ گوم
ہر سیلابے سلہ گوم سکھرتھ	ملو تھ کس ستر گوم
کمنی جنگلن رام گوم پیرتھ	پھیرتھ سہ کونے آم
کافر تھوونس لہر بو ساؤ تھ	ملو تھ کس ستر گوم
اُمڑ گوسائی تنہا کورنس	زآگتھ در صحراو
خونے میانے پاؤ گرتھ	ملو تھ کتھ ستر گوم
بندر از دربار گتھ تھر گر نم	رگہ رگہ برتھ سیم آب
گرتھ گرتھ سستی پن گوم پھلو تھ	ملو تھ کتھ ستر گوم
زنجیر تراؤ تھ نے روزے وزان	مے دو پنم ہے جواب
رجید چائی ارمان پھلو تھ	ملو تھ کتھ ستر گوم



گس	آسہ	ژ	ہیو و عیار	رند	پانہ	زوتھس	نار
کول	گوس	پیوس	لاچار	رند	پانہ	زوتھس	نار
وسہ	منز	چھم	سیر یار	لج	مے	آشہ	دار
درباغ	کتر	انہار	رند	پانہ	زوتھس	نار	
پانے	چھکھ	ملکھ	دار	ذر	ذر	چھے	آشکار
روز	روشن	اظہار	رند	پانہ	زوتھس	نار	
ازلس	چھکھ	انہار	ابدس	تانی	ملزار		
گنیہ	بند	گاہ	مختار	رند	پانہ	زوتھس	نار
شاہ	پرس	ستر	لیس کار	زانہ	تی	سوے	شہہ سوار
تہہ	وسر	پیوان	گفتار	رند	پانہ	زوتھس	نار
چرخس	لوڈتھ	گاٹہ	جار	تہہ	زأو	مجنون	یار
دؤن	میل	چھے	دشوار	رند	پانہ	زوتھس	نار
الفک	مانے	زار	سپر	گنج	چھے	اسرار	
مپمس	چھے	دل	نثار	رند	پانہ	زوتھس	نار

تار	عاشقو	تتی	لوّ ب	بازار	وجوڈ کہ
نار	ریند	پانہ	زوتھس	خریدار	وونی
یار	ادہ	پرہناؤن		ہوشیار	گوڈ
نار	ریند	پانہ	زوتھس	کار	اللہ ونے
پرکار	زیو	تالہ	سے	اذکار	اللہ ہو
نار	ریند	پانہ	زوتھس	غار	رجید رٹٹھ

20.01.1975

زمانہ کربلا یدوے بارِ ریشہ ذرّہ قران

بے خبر درسِ دینو چھلان چھو تم عاشہ سان



سبٹھاہ یژ کاکر سخم یارِ جانان
 مے گرمس گراؤ چھکھ کتھ شاپہ آسان
 مے دوپمس ازلیہ گے یارانہ یارن
 دوپن تہ گے بہ چھس پیٹہ چھکھ ژ آسان
 میہ دوپمس کوہ مے چھکھ ہتہ نے ژ زاگان
 دوپن سپدن چھ پیٹہ تی تہ چھ سپدان
 میہ دوپمس دور روزتھ کیاہ چھ نیران
 دوپن بے دور بے نزدیکھ آسان
 میہ دوپمس کیاژ لوگتھ سپنہ غارن
 دوپن دور آب چھس بیون بیون بہ کڑان
 میہ دوپمس غارنے منز کتھ ژ آسان
 دوپن چھس پوشہ وئس ہوش ڈالان
 میہ دوپمس پوشہ وُن کتھ سنا ونان
 دوپن یم حالہ پننے چھ حاران

میہ دوپمس پان پر بڑتھ کیاہ چھ ننان
 دوپس چھے آلفہ بازار میم شو بان
 میہ دوپمس تمہ گڑھتھ کتہ چھس بہ حاران
 دوپس جبروتہ سے گڑھ کام ہیوان
 میہ دوپمس کیا ز چھکھ مجنوں لاگان
 دوپس غارن منز چھس روپوش روزان
 میہ دوپمس میانی نالے کوہ ژ کھران
 دوپس تمہ شایہ بے چھس اول پیران
 میہ دوپمس آشہ کوہ چھم فاش گڑھان
 دوپس توہ چھے ژ حلقس مہر شو بان
 میہ دوپمس کیاہ ژ چھے میہ نشہ نیران
 دوپس چھس ژھایہ ژھایے زونہ گندان
 میہ دوپمس زونہ کتہ میانی حال عیان
 دوپس چھی خونہ نامے تش نش و اتان
 میہ دوپمس کونہ زانہہ مے چھکھ ژ سنان
 دوپس ون کیاہ رجیدہ روز یاد تھاوان

15.11.1970

روزِ ازلن چُھم اچھر ہلے یے
 کھوٹس پانس گس ہیم مکر یے
 ولہ آیم تہر ووز مکر یے
 دزتھ موژیوس یم سوہ پھل یے
 پانہ میانو گس چُھکھ بکر یے
 یمہ بازر گے طوطہ کلر یے
 منز صحراو چھم پانہ لے
 چانی آلون کورس گانگر یے
 کمہ رایہ سنگدل یم مکر یے
 زلریو پری یم زال وکر یے
 گمرا کر وون دیت جنگل یے
 منز غارس گیم کھل ہل یے
 ناکر زولانہ ترووم ہانزک یے
 داغ جگرس چھم مہ کر ہل یے
 راونس منز رووس زھل یے
 واتہ رجید خلوتس وکر یے
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 ترٹھ خاموش زھلن مہ زانز یے
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 دکہ زد پیومت پریشان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 واوہ گراین چھم لوگمت پان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 سونتہ شینیس چھم تاچھ گلان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 بچھنہ آیم یم صرفہ کونکل
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 پنجرے منز بند جاناوار
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے
 چھندر یومت پیومت ارزان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھل یے



دلمبرن دل زونم کورنس فرار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
جلوتس منز گوم اظہار پُر خمار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
نالہ دتم جامہ کرم تار تار	غمزہ تھر سندی تیز کرتل آر پار
پانہ پنہاں عالمین تس محو کار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
سپنہ ژوٹنم چشمہ سپزم آبشار	چشمہ آہو تیز خنجر نوکدار
زاہدن نش چھس بہ مجنون عابد ار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
دیندارن زالہ لوگنس شرع بار	رندِ خصلتھ خلوتس تھوؤنم قرار
عابدن ہنز عبدیت چھے زآوکر جار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
سائلکن انہار ہاوان شیر خوار	رند مے نوش صنم خانس خریدار
واصلن زندہ مرحبا چھے مرگ زار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
بوشہ حُسنکے گرن کم کم زیر بار	پہلوانن رمزہ اگے گوؤ سوار
رجیدہ چھے زنجیرن منز با وقار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار

17.05.1971

پیمس سنز کران اُس سونبران مائزنی

تمس فناے دُنیا پالن یتھے چھا

یار موے چاوان کمن کمن
 یار موے چاوان کمن کمن
 دود بجرک چھ للہ وان
 یار موے چاوان کمن کمن
 گنڈر وتن ہندری پوش زانان
 یار موے چاوان کمن کمن
 بار مشقن چھ نار شولان
 یار موے چاوان کمن کمن
 خام تتھ جاہ چھ پریشان
 یار موے چاوان کمن کمن
 چاک جامن چھم گریبان
 یار موے چاوان کمن کمن
 نردس گندان گندان راوان
 یار موے چاوان کمن کمن
 دور روڑتھ چھم لکھ گیلان
 یار موے چاوان کمن کمن

عشقہ دایس دگ چھم نہ ہمن
 نار تیلان چھم رمن رمن
 گل دیوان وئی ژھاران چھ گلن
 زلف گج تے مائز چھس نممن
 عاشق گاران چھے عشقہ وتن
 ہولہ شیران لولکر چمن
 یار زاگان دودہ دیش ہیتن
 خمہ پریڈان آوجہ بمن
 جام چاوان چھ کمن کمن
 کتر بانن پوئی چھم شمن
 حال میونے گوئے نا گوشن
 پوش اڈ پھلر گل بادمین
 نے چھ نالان جنگلن ونن
 کھے چھ کاسان دل موصمن
 نزدیک آستھ چھیس مشن
 رجید متہ لاگتن لوکہ پامن

باوے کس

بو تر و نس یارِ نے منز اضطرابس
 پھٹھ آیم میہ زیو آم سپہ پھٹنس
 دل و جان نتھ مے کو رنم پارِ جگر س
 چھ لچم زندگی میانی عشقہ واوس
 بہ لاگن غار نے منز چھا روا تس
 چھ لوگمت رازِ ہانز از لہ زالس
 میہ جگر کہ خونہ سیتین نم رنگم تس
 قرارِ دتم میہ اکھ بر و نر بے قرار س
 بہ عشقہ دادہ لوگمت در عذابس
 وزان چھم سوزِ دل از لے ربابس
 سبق عشقن پورم گر بکھ لُج حبابس
 رجیدن و چھ پنن پان نش نوابس
 بن گدرن پنن کس باوے کس
 بن گدرن پنن کس باوے کس
 پیم و زل تہ کو رنم سور بدنس
 بن گدرن پنن کس باوے کس
 میہ پھولمت سور پڑ لوگمت رس
 بن گدرن پنن کس باوے کس
 تہ اثر چے جو پہ ستین کھور چھلی مس
 بن گدرن پنن کس باوے کس
 ز ز ر ز ا مت میہ برو نٹھی چھم شبابس
 بن گدرن پنن کس باوے کس
 صنم پھڑتھ اندر ژاسے بہ کعبس
 بن گدرن پنن کس باوے کس

08.03.1982

تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 فکرو غمو کورہیں خراب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 تھر چھم یہے چھس لاجواب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 روپوش روزتھ کوہ چھکھ جناب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 بجرس ژ شو بان چھے عقاب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 فلا تنھر شوہم جواب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 آپنہ گٹہ کنہ آفتاب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 سوکھ روؤمت چھم اضطراب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب

بیتاب چھس عالیجناب
 چھم چشمہ لچر در عذاب
 چشمن مینہ گو مت چھم سراب
 ژے نش بہ ہتھ آپے کتاب
 حاصل مینہ چھمنہ کانہہ ثواب
 در عاجزی چھس آب آب
 زانتھ گناہ چھم بے حساب
 تن و من پران چھم یا وہاب
 اظہار کرہ کیاہ چھس زباب
 اندری وزان چھم مینہ رباب
 سائل بہ پیش بوتڑ راب
 دیدار دم چھم پیچ و تاب
 چھے روے ژے شو بان گلاب
 گم ڈینشہ نس اونمت چھ تاب
 چھوکھ عاشقن چھے محراب
 رجید پھر عشقن کتاب

15.04.1982

Due to serious illness of Sultan

پد

پراران	چُھس	وعدس	ہمہ تمہ وولنس دلِ آزارن
آشکار	سپر	کو رنم	تمہ تمہ تھر شیر چاونوولنس
شمار	چھا کینہہ	پامن	رسوا گرنس منز بازارس
تاو	شلس آمہ	تھوونم	غارن منز میہ دل گوو زالان
چھڑکاؤ	کو رن	زہرک	غمہ کہ واوے گوو میہ گالان
ارمان	گوم	سور	پوشے بدن زول ہرد تاون
اسرارن		گولنس	سوحہ گرنس اُمی بے عارن
داستان	ہزار	لوگن	دارس کھولنس پانہ پوشہ باغن
بو گلان	شپنہ آس	سونتہ	پر اُروُن تھوولنس اُمی رازہ ہونزن
پریشان	مو	گومت	رجید پُر گئے راز البساوان
پراران	چُھس	وعدس	زہرچی تلخی تنہا شرّ پراوان

26.07.1973

قید حیاتِ منز سُلہ عمرے ننہ آیہ نوازہ

پسند حیات صف آرا ایتادہ شہیدن



نیاے عشقن کریوٹھ اباؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
غار زانس کیاہ سپر باؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
عرشہ تھڑے تھارن تہ گارن	سیند تارچہ پان گوشہ تارن
رنج آرں منز پرزہ ناؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
حرفہ اکے فکر میہ تورن	دانہ دانے دانے ژورن
ذکر یتبن نفس ازماؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
ملکوۃ منز جبروت تھارن	سکوت گری گری موختہ تارن
عرفانس منز پان ناؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
آنہ وچھتھ گہنہ میہ لاگن	اچھر والو مقام میئن
رجید معرفت گوشہ باگراؤن	مٹھ گری گری من مناؤن

22.06.1970

دل زو تھم مے نارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
عشقہ سودا گارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
کپوہ بیوٹھ ہیم دور یارے	ترو پرتھ لے تہ دارے
سور گوم چانہ امارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
نشہ آستھ کتہ ژھارے	کھوتھس بہ عشقہ دارے
تراؤتھ میہ کپوہ پھندارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
بند گوس جاناوارے	پھل داہ بے سہارے
تنہ تنہ میہ درایہ تارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
غمہ چانہ چھس بہمارے	جگرس گو مت پارے
کوتاہ میہ چھم امارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
سپنس گیم سپارے	خرمن کورم طو مارے
رجید کر ژھوپہ وارے	کتہ ژالے بار ویسی یے

22.06.1977



چاڑی لولن کریم کھنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
دل چھم نہ روزان ڈنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
مُڑتھ بہ سپنہ ہاوے	پی گدریوم تی ہاوے
ستمن بہ کیاہ کھولہ گنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
چھندریت کریؤنز بو گو سے	ہندر یوٹت دور پیو سے
چھس بہ ژالان واو ژنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
درہ چھس بو لوگمت کرینے	شوقہ دلاسه کر دے
گوٹت بہ چھس لنچہ لنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
ژام ہے زژر لنچہ برے	زانہ نا آہم خبرے
رجیدس ووت رنچے	بہتھ دما میانہ پیچے

01.03.1981

پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	ہیمالہ ناگر راے چھم سفر پاون
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	وِز وِز کوہ چھم بکری آزماون
وانن منتر چھس تھان ڈولان	ہتھ گری گری چھم مولہ مڑ راون
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	فرہادس پیو و اڈ و تہ تاون
صبحن تہ شامن چھم دشمن	ازلے ویسریے لوگنس پامن
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	جامن وِز وِز چھم چاک دیاون
اندری تو ندرس لا جنس بال	گہہ کھا جنس گہہ وا جنس بالن
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	گولنس معصوم شرعکری باون
مے آستانن کور ورتا و	ترؤنس تہ تھوونس خلوت خانن
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	دشہ میہ گنجالیس لوگنس داون
خاموش کورنس اثباتن	ہنہ ہنہ ویسریے چھم چھندر اوان
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	رجیدس دل کلمہ پرناون

12.12.1973

چائس دیس منز بہ پردیسی	یہ اویسی کر میون پائے
مخلوق یزادان من ندانستی	یہ اویسی کر میون پائے
یوان در دست چھمنہ کانہہ ہستی	ہولہ ہستی منز چھم لولہ نیائے
سر تراوتھ چھس بو در نیستی	یہ اویسی کر میون پائے
دور تے نزدیک چھکھ ژ مجازی	جسدی تراوتھ بے سرو پائے
صورتن منز چائی انہار ہستی	یہ اویسی کر میون پائے
یہ سر اے منز آیہ کم کم ہستی	کہ شاہ ولہ مے چائی مائے
در دکر تھاوے بڑ بڑ کھاسی	یہ اویسی کر میون پائے
قیلس تہ قالس حال کر حالی	رچھونہ یارو کاستم تھائے
نشانہ چانہ ید گاش مینہ لاسی	یہ اویسی کر میون پائے
خلوت کدس منز جلوت باسی	ورتاو کمہ کمہ اند میون نیائے
بے گانہ بازر چھم مینہ ذر ذری	یہ اویسی کر میون پائے
معرفت مے کے بڑ مینہ کھاسی	یہ دتہ درشن شیر مے جائے
دور بر رجیدس نتہ کتہ باسی	یہ اویسی کر میون پائے

01.03.1982



عشقِ اونس بیلہ در اظہار	آشہ ستر چھولنس بہ تے
وسہ منز گُستام سپر ستر روونم	دُیتنم دہ روس جلاو
دِس تہ گُلس تھف میہ گرم	آہ کپنس تھوونم نہ وار
آندری آندری زن شپن گولنس	حلقس وونم کُلمار
پنے گر گر گر زولنس	سوختہ کورنس از کار
دمہ کے زورے دما تو، لنس	دس دیتنم پھکار
گاہے ڈیونٹھ خود میہ شے	گاہے عرش بالا
تہ نس وچھ پھاہ دُیتنم پانے	زآلتھ گوم عیار
پانے لُدنس لوگنم پڑ کال	پانے دُیتنم قرار
مخلوق پادہ گرن لازوالی	رجیدہ روز ہوشیار

05.10.1989



از پیہ سلس یارِ جانان	دلدار ہند کی پیہ دل چھم تو شان
از پیہ سلس یارِ جانان	چشمہ و تھرتھ چھس برتل پراران
کھسہ وُن گل لالہ ژھالہ ماران	آشہ ولنہ استبن وتہ لوتھہ گاران
از پیہ سلس یارِ جانان	حورہ جلتیہ چھس وتہ وتہ ونوان
رنگہ رنگہ بیرنگ رنگ پرزلان	ملکو گونڈمٹ چھہ نورک سائبان
از پیہ سلس یارِ جانان	سورہ اخلاص وردِ ہو ہو ارزان
پاز چھہ تھد تھد چنگ وایان	کوکلہ تہ کستورک ہو ہو پران
از پیہ سلس یارِ جانان	نہ نہ ستی نے نے چھہ وزان
عاشقن وُجدک طعنہ دیوان	طوطہ شونہ کلام لنجہ لنجہ نیمران
از پیہ سلس یارِ جانان	سر و چھہ سرخم اچھہ پوش سونبران
تارِ دل سا لکن سلوک وزان	سوزِ دل عاشقن رُم رُم چھہ وزان
از پیہ سلس یارِ جانان	رندِ نادم رجید چھہ اوش ہاران

12.08.1970



کوئہ چھس یوان میون عار	حدہ روس یارس کوڑم زار پار
کوئہ چھس یوان میون عار	پادن کوڑمس سر مے شار
للہ وُن اندری چھم تلہ نار	دود میوئے بدن گوس آوار
کوئہ چھس یوان میون عار	سنگلاخ دل چھس کوٹ بے عار
رووڈم نہ پانس کانہہ اختیار	طواف کوڑمس کھولنس بر دار
کوئہ چھس یوان میون عار	سجدس منز میہ نیونم قرار
کافرس کر چھم کانہہ انکار	سپنہ دؤر تپرن خونس لج دار
کوئہ چھس یوان میون عار	یارانہ تس ستر کر تلہ دار
اللہ تہ ہو ہو چھم اذکار	لالس چھم مالے بسیار
کوئہ چھس یوان میون عار	دل چھم کعبہ تے چھس بیدار
جلالہ گئے دیتنم پھکار	بندہ بندہ کوڑنس گوٹنم زُنا ر
کوئہ چھس یوان میون عار	رجیدہ ونس ما چھم وار

10.05.1979



موتے متہ لگتم ڈاؤنبل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
گیمز چھم ناؤ چائی ہانکل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
ڑے ڈتھم روشہ روشے دل	پھیرتھ گوہم تہ گرتھم کل
میہ گرتھم ہا ادرے کھل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
سیدس سادس ڈہ پیو کھ ہانژل	اسپر کورٹھس عجب چھے دل
شلس میانس کورٹھ چھل چھل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
جینس کوہ ڈے کھ: رتھ بل	گلکس میوئل ڈے مے چھم ہل چل
قرارس پیو ہم وژل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
میہ دیتے کن ڈ پائن تل	ڑے سون سنگلاخ صدرہ بل
مے فرہادس ڈ گوکھ دتھ نل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
گرتھ وی پر گیس مسول	اشارے چانہ زیوہ گئیہ پھل
ندا میانی پیم کرتل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
مے دیتے سر بکف ازل	ڑ چھکھ مس مے گیم گانگل
رجیدس کیاڑ کورٹھم ژھل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل

23.04.1979

رجیدہ صائبہ لکھنؤی کا شہرِ زبانی منز

- ۱۔ مناقب اولیاء اللہ مجموعہ ”نداءِ متکبر آلہ“
- ۲۔ مناقب فنا فی الشیخ شہ (۶) حصہ
- ۳۔ کشمیری غزلیات زہ (۲) حصہ
- ۴۔ اردو غزلیات: زہ (۲) حصہ
- ۵۔ تحفہ فنا فی الشیخ

نثری کتابہ یم نہ چھپاؤ نہ آئمز چھے

- ۶۔ سوانح درویش و فقیر سلطان بدسگامی (۱۹۹۹ء تا ۱۹۷۰ء)
- ۷۔ توارخ صحبت سلطان صائب
- ۸۔ ارشادات سلسلہ صائب
- ۹۔ فقر کی بے رخی (بعد وفات سلطان)
- ۱۰۔ واردات معتقدان کشمیر
- ۱۱۔ تقاضاے جدید یوحیدان مسلک
- ۱۲۔ حجت علم اور زبانِ روح
- ۱۳۔ آہ مظلوم کشمیریاں
- ۱۴۔ توحید، تصوف، شاعری

نثری کتابوں میں چھپنے والے کا نہ چھپاؤ نہ آئمز

اہل عالم زمانہ کر بن یم کتابہ ملاحظہ لیکھن پٹن تنقید

خداے رب الجلیل گرنی سون توبہ قبول تہ یتھ ریش و اردوین پنہ حکمرانی ہند اجازت۔ یتہ نہ
کا نہ زو ذات بار گڑھ۔ اتفاق ملت ہنری غیر مسلمان ہند خاطر سایہ تہ توفیق انسانیت۔ رب دین اسہ حلال
روزگار چ نوکری بشیر احمد و گے: (گریجویٹ ۱۹۹۵: گل فاروقہ) (گریجویٹ ۱۹۹۳) یتھ فقیری خانس یتہ
سانی پاکباش شیرازہ مہارتنی قربان گئے سپد فی قبول یزداں آمین

(۱۶ جولائی ۲۰۰۶ء)

یا سمین یتہ شبیہ

چشمہ ویری ناگ میں پنہاں تھا ذر روح رواں مدتوں کے بعد ظہور فقیر طریقت شیخ سلطان جہلم کا منبع ویری ناگ (ورناگ) جس نے نہ تھمنے والے آب رواں کی طرح آج سے قبل تقریباً تیس سو برس اس خطہ سرزمین ویری ناگ (ورناگ) کے پنڈت گھرانے عرف ذات کیش ول سے حاتم پنڈت ول جو مسلمان بن کر موضع بدسگام (کوکرناگ) میں سکونت پزیر ہوا تھا، جسکی نونسل کو آج تک کیشول سے بگڑ کر کاشر پکارا جاتا ہے کے پشت در پشت یعنی حاتم شیخ سے ان کا بیٹا احد اس سے ان کا بیٹا غفار ان سے انکا بیٹا سلہ جو، جو سلطان ابھر کر ۱۹۰۷-۱۹۹۰ء تک چشمہ فیض بن کر اور باطن میں ایک ستارہ درخشاں کے مانند جیتا رہا۔ یعنی جسکی روح جسد پہ غالب آئی اور آخر پر بدسگام میں ہی ارض ارم مدفون لی۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون

انکی ازدواجی زندگی در نکاح فاطمہ دیدی صرف بارہ سال تک رہی تھی
ماہتا بے شد طلوع از خانہ غفار شیخ۔ بعد حاصلے دو دختران شد صابر سلطان شیخ

دخترہ رخصت شدہ وار نیونم باہ محرمکہ شہید مہارازن

ژورم اوس اگست سنہ گنہ شتھ نمٹھ۔ اپر چ ژھارے رٹ ماہ تابن

انکی پوری زندگی میں سلطان کا ظاہری مرشد عزیز الدین صاحب ساکنہ آڑہ دہرنہ اور باطنی مرشد فقیر بابا رحیم المعروف رحیم صاحب بند، مدفون در موضع ناوا، نیوہ قاضی گنڈ کے نصیب رہے۔ فقیر طریقت سلطان کا واحد کلی جانشین انتخاب باطن جو رحیم اور سلطان کا سری قاصد رہا جسکی ہی آغوش میں سلطان نے آخری سانس لی، جسکی ازدواجی زندگی صرف پندرہ سال ٹھہری ہے موضع پیٹھ دیا لگام کے غلام محمد وگے المتخلص رجیدہ سلطانی ہے جو آج تک کی صدی کا ادائے کار سلطان کی عظمت کا ایک حیاتی گواہ کے ثابت و پابند ہے۔

پیر رجیدہ شیخ سلطان شد نصیب از لا الہ ہنجو خاکی بہ شیخ حمزہ شد نصیب از لا الہ

میانہ مکانہ لوگ چون ٹھکانے	پیر تھ اول چھا پوڑ ہرانے
رجیدہ وعدہ چھ یاد پاوانے	کمہ باپتھ گس دپہ بے گانے
ژھنڈ تھ آس ہر پتھ ون کوہ بیابان	بہتھ یتھ کونجہ رونم سپنہ ژونم
رجیدہ س عرشہ نظرے فرش تھوونم	رخش بر طور رونم سپنہ ژونم
چھس بہ چانہ مللگ ذر ذر راز دار	یٹھ نہ ژھایہ تھوہم کانہہ جہان پیرو

اہل خانہ سے شہدا کو سلام (بہ داغ جگر شہواڑہ)

رجیدہ وصل فقیر بابا ۱۴ اگست ۱۹۹۰

خون جگر چوم

رجیدہ غلام محمد و گے

پٹھ دیا لگام

انت ناگ کشمیر



چشمہ ویری ناگ میں پنہاں تھا در روح رواں مدتوں کے بعد ظہور فقیر طریقت شیخ سلطان جہلم کا منبع ویری ناگ (ور ناگ) جس نے نہ تھمنے والے آب رواں کی طرح آج سے قبل تقریباً تیس سو برس اس خطہ سرزمین ویری ناگ (ور ناگ) کے پنڈت گھرانے عرف ذات کیش ول سے حاتم پنڈت ول جو مسلمان بن کر موضع بدرگام (کوکر ناگ) میں سکونت پزیر ہوا تھا، جسکی نسل کو آج تک کیشول سے بگڑ کر کاشر پکارا جاتا ہے کے پشت در پشت یعنی حاتم شیخ سے ان کا بیٹا احد اس سے ان کا بیٹا غفار ان سے انکا بیٹا سلہ جو، جو سلطان ابھر کر ۱۹۰۷-۱۹۹۰ تک چشمہ فیض بن کر اور باطن میں ایک ستارہ درخشاں کے مانند جیتا رہا۔ یعنی جسکی روح جسد پہ غالب آئی اور آخر پر بدرگام میں ہی ارض ارم مدفون لی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

انکی ازدواجی زندگی در نکاح فاطہ دیدی صرف بارہ سال تک رہی تھی

ماہتا بے شد طلوع از خانہ غفار شیخ۔ بعد حاصلے دو دختر اں شد صابر سلطان شیخ

دخترہ رخصت بنہ وار نیونم باہ محرمکہ شہید مہارازن

ژورم اوس اگست سنہ کنوہ شتہ نمٹھ۔ اُپر چ ژھائے رٹ ماہ تابن

انکی پوری زندگی میں سلطان کا ظاہری مرشد عزیز الدین صاحب ساکنہ آڑہ دہرنہ اور باطنی مرشد فقیر بابا رحیم المعروف رحیم صاحب بند، مدفون در موضع ناوا، نیوہ قاضی گنڈ کے نصیب رہے۔ فقیر طریقت سلطان کا واحد کلی جانشین انتخاب باطن جو رحیم اور سلطان کا سری قاصد رہا جسکے ہی آغوش میں سلطان نے آخری سانس لی، جسکی ازدواجی زندگی صرف پندرہ سال ٹھہری ہے موضع پیٹھ دیا لگام کے غلام محمد وگے المتخلص رجیدہ سلطانی ہے جو آج تک کی صدی کا ادائے کار سلطان کی عظمت کا ایک حیاتی گواہ کے ثابت و پابند ہے۔

پیر رجید شیخ سلطان شد نصیب از لا الہ ہنجو خاکی بہ شیخ حمزہ شد منیب از لا الہ

میانہ مکانہ لوگ چون ٹھکانے پرتھ اول چھا پوڑ ہرانے

رجیدہ وعدہ پھ یاد پاوانے کمرہ باپتھ کس دپہ بے گانے

ژھنڈتھ آس نہر پتھ ون کوہ بیابان بہتھ بہ کوئچہ روٹم سپنہ ژونم

رجید آس عرشہ نظرے فرش تھوونم رخس بر طور روٹم سپنہ ژونم

پچھس بہ چانہ مللک ذر ذر رازدار بہتھ نہ ژھایہ تھوہم کانہہ جہان پیرو

اہل خانہ سے شہدا کو سلام (بہ داغ جگر شہنوازہ)

رجیدہ وصل فقیر بابا ۱۴ اگست ۱۹۹۰